دوائیں: کتاب میں تجویز کی گئی دواؤں کا استعمال، خوراک اور احتیاطیں

اس باب میں:

دوا کب استعمال کی جائے 485

محفوظ طریقے سے دوا کیسے استعمال کی جائے؟ 486

دوا کی پوری خوراک لیں 486
بہت زیادہ دوا نہ لیں 486
ایک وقت میں ایک سے زیادہ دوائیں استعمال کرنے سے بچیں .486
دوا کی وجہ سے ہونے والے مسائل کی علامات کو جانیں اور ان پر نظر رکھیں 486
ذیلی اثرات 486
الرجی 487
بہت زیادہ دوا لینا 488
زہر خوردنی 488
دوا کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کریں 489

دوائیں کیسے دی جائیں 489

دواؤں کے نام 489
دواؤں کی شکلیں 489
کتنی دوا دی جائے 490
وزن کے مطابق دوا کی خوراک 492
دوا کب دی جائے 492

دواؤں کی قسمیں 493

اینٹی بایوٹکس 493

دواؤں کی فہرست کیسے استعمال کریں 496

دواؤں کی فہرست 498

خاندانی منصوبہ بندی کی گولیاں 516

دوائیں

کتاب میں تجویز کی گئی دواؤں
کا استعمال، خوراک اور احتیاطیں

دوائیں جسمانی بیماریوں کے علاج کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ ان بیماریوں میں خون بہنا، الرجی یا انفیکشن شامل ہیں۔ بعض دوائیں درد کم کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔

اس کتاب میں روایتی دوائیں استعمال کرنے کا مشورہ بھی دیا گیا ہے اور جدید دوائیں بھی تجویز کی گئی ہیں۔ لیکن کتاب کے اس حصّے میں زیادہ تر جدید دوائیں شامل ہیں جو حمل اور زچگی میں اور بچّے کی پیدائش کے بعد ماں اور بچّے کو دی جاسکتی ہیں۔

جڑی بوٹیوں پر مشتمل روایتی دوائیں ہر جگہ مختلف ہوتی ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ ایک علاقے میں جو روایتی دوا استعمال کی جاتی ہے، وہ کسی دوسرے علاقے میں نہ پائی جاتی ہو۔

خبردار! حمل اور زچگی کا عمل زیادہ تر محفوظ طریقے سے مکمل ہوجاتا ہے اور اس میں کسی دوا کی ضرورت نہیں ہوتی۔ صحت کے اکثر مسائل آرام کرنے، بہت زیادہ پانی اور دوسرے مشروبات پینے اور اچھی خوراک کھانے سے حل ہوجاتے ہیں۔ دوائیں مہنگی اور تکلیف دہ ہوسکتی ہیں اور ان کے خطرناک ذیلی اثرات ہوسکتے ہیں۔ زیادہ تر دوائیں ماں کے خون یا دودھ کے ذریعے بچّے کے جسم میں پہنچ جاتی ہیں۔ اس لیے **حاملہ عورت اور چھاتی سے بچے کو دودھ پلانے والی ماں کو دوا سے بچنا چاہیے**، سوائے اس کے کہ واقعی دوا کی ضرورت ہو۔

دوا کب استعمال کی جائے

دوا صرف اس وقت استعمال کریں جب آپ کو یہ پتا ہو کہ مسئلے یا بیماری کی وجہ کیا ہے اور آپ کو یقین ہو کہ اس بیماری کو دور کرنے میں یہ دوا مدد کرے گی۔ بیماریوں کی وجہ اور ان کے علاج کے بہترین طریقے جاننے کے لیے باب 2 کا صفحہ 13 دیکھیں۔

عورت کو دوا دینے سے پہلے اپنے آپ سے یہ سوالات ضرور کریں:

- کیا عورت کی حالت دوا کے بغیر بہتر ہوسکتی ہے؟
- کیا کوئی گھریلو نسخہ یا روایتی دوا ہے جو اس دوا کی طرح یا اس سے بہتر کام کرے؟
- کیا دوا استعمال کرنے کے فائدے، دوا کی قیمت اور اس کے خطرات سے زیادہ ہیں؟

محفوظ طریقے سے دوا کیسے استعمال کی جائے؟

- دوا کی پوری خوراک لیں۔
- بہت زیادہ دوا نہ لیں۔
- ایک وقت میں ایک سے زیادہ دوائیں استعمال کرنے سے بچیں۔
- دوا کی وجہ سے ہونے والے مسائل کی علامات کو جانیں اور ان پر نظر رکھیں۔
- دوا کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کریں۔

دوا کی پوری خوراک لیں

بہت سی دوائیں، خاص طور پر اینٹی بایوٹکس دوائیں (دیکھیں صفحہ 493) کئی دن تک مسلسل لینی ہوتی ہیں تاکہ ان کا اثر ہو۔

جس عورت کو دوا دی گئی ہے اسے ان پورے دنوں تک دوا کھانی چاہیے جتنے دن دوا استعمال کرنا ضروری ہے، خواہ وہ یہ مدت پوری ہونے سے پہلے ہی ٹھیک ہوجائے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دوا سے بیماری کے کمزور جراثیم پہلے ختم ہوجاتے ہیں لیکن طاقتور جراثیم کو ختم کرنے میں زیادہ وقت لگتا ہے۔ اگر کچھ جراثیم ختم نہیں ہوں گے تو انفیکشن یا بیماری دوبارہ آجائے گی۔ چوں کہ طاقتور جراثیم کو ختم کرنا مشکل ہوتا ہے اس لیے ہوسکتا ہے کہ دوا اس بیماری کے علاج کے لیے فائدہ مند ثابت نہ ہو۔ یہ بات کسی ایک عورت کے لیے بھی صحیح ہے جو دوا کی پوری خوراک پورے دنوں تک نہیں کھاتی اور کسی علاقے کی ان تمام عورتوں کے لیے بھی صحیح ہے جو اسی بیماری کا شکار ہوں۔ اس حالت کو 'دوا کے خلاف جسم کی مزاحمت' کہتے ہیں۔

بہت زیادہ دوا نہ لیں

کچھ عورتیں یہ سمجھتی ہیں کہ اگر وہ زیادہ دوا کھائیں گی تو انہیں جلد آرام آجائے گا۔ یہ بات صحیح نہیں ہے بلکہ یہ خطرناک ہوسکتی ہے۔ اگر آپ ایک وقت میں بہت زیادہ دوا لیں گی یا دوا زیادہ مرتبہ استعمال کریں گی تو یہ سخت نقصان پہنچاسکتی ہے۔ دیکھیں صفحہ 487۔

ایک وقت میں ایک سے زیادہ دوائیں استعمال کرنے سے بچیں

کچھ دوائیں، دوسری دواؤں کو کام کرنے سے روک دیتی ہیں۔ کچھ دوائیں، دوسری دواؤں کے ساتھ مل کر مسئلے پیدا کردیتی ہیں۔

دوا کی وجہ سے ہونے والے مسائل کی علامات کو جانیں اور ان پر نظر رکھیں

ذیلی اثرات

اکثر دواؤں کے ذیلی اثرات ہوتے ہیں۔ یہ اثرات غیر ارادی، پریشان کرنے والے یا تکلیف دہ ہوتے ہیں۔ دواؤں کے عام ذیلی اثرات میں متلی، معدے میں درد، سر درد یا غنودگی کی کیفیت شامل ہے۔

بعض مرتبہ یہ ذیلی اثرات بہت شدید ہوسکتے ہیں— مثلاً جسم کے اندرونی اعضا کا نقصان۔ اس قسم کے ذیلی اثرات والی دوا صرف ہنگامی حالت میں دینی چاہیے۔ کبھی ایسا ہوسکتا ہے کہ آپ دوا صرف تھوڑے وقت کے لیے استعمال کریں اور پھر بند کردیں تا کہ اس کے ذیلی اثرات کے نقصانات سے محفوظ رہیں۔

آپ جب بھی کسی عورت کو دوا دیں تو اسے ضرور بتائیں کہ اس کے ذیلی اثرات کیا ہوسکتے ہیں۔ اگر یہ ذیلی اثرات ہوں گے تو اسے پتا ہوگا کہ یہ اس دوا کی وجہ سے ہیں اور عام بات ہے۔ اس طرح وہ دوا مقررہ مدّت تک استعمال کرتی رہے گی۔ اسے یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ دوا کے کون سے اثرات عام ذیلی اثرات نہیں ہیں، ممکن ہے اسے دوا سے الرجی ہو۔

الرجی

بعض افراد کو کچھ دواؤں سے الرجی ہوتی ہے۔ ایسے فرد کو جب وہ دوا دی جاتی ہے تو اس کا جسم ردِعمل ظاہر کرتا ہے۔ یہ ردِعمل تھوڑی دیر کی بے آرامی بھی ہوسکتی ہے اور شدید نوعیت کی تکلیف بھی جس سے عورت کی زندگی خطرے میں پڑ جائے۔

اگر کسی عورت کو کسی دوا سے الرجی ہے تو اسے وہ دوا ہرگز نہ دیں۔ ایسی عورت کو اس دوا کے گروپ والی کوئی بھی دوا نہ دیں۔ (دیکھیں صفحہ 493)۔

دوا کے الرجی والے اثر کو روکنا

1- دوا دینے سے پہلے عورت سے پوچھیں کہ پہلے کبھی، یہ دوا یا اس سے ملتی جلتی دوا کھانے کے بعد اسے خارش، کھجلی یا کوئی دوسری تکلیف ہوئی ہے۔ اگر ماضی میں اسے دوا کا ری ایکشن ہو چکا ہے تو یہ دوا یا اس گروپ کی کوئی دوا نہ دیں۔

2- انجکشن لگانے کے بعد کم از کم 30 منٹ عورت کے ساتھ رہیں اور الرجی ردِعمل کی علامتوں پر نظر رکھیں۔

3- الرجی کے ردِعمل سے نمٹنے کے لیے ضروری دوائیں تیار رکھیں۔

الرجی ردِعمل کی علامات

- جسم پر سُرخ چکتے یا ددوڑے
- ہونٹوں یا چہرے پر سوجن
- جِلد یا آنکھوں میں کھجلی یا خارش
- سانس میں رکاوٹ

الرجی کا علاج

- 25 ملی گرام ڈائی فین ہائی ڈرامن (diphenhydramine) .... کھانے کی گولی، 1 بار

یا

- 25 ملی گرام پرومیتھازین (promethazine)................................. کھانے کی گولی، 1 بار
- دوا دینے کے بعد اگر جسم پر ددوڑے، خارش، سوجن یا سانس کی رکاوٹ دور نہ ہوتو 6 گھنٹے کے اندر دونوں دواؤں میں کسی ایک دوا کی خوراک دوبارہ دی جاسکتی ہے۔

شدید الرجی یا الرجک شاک کی علامات

- پیلی یا زرد جِلد
- سانس لینے میں مشکل

- ٹھنڈا جسم اور پسینہ
- بلڈ پریشر کم ہونا
- کمزور، تیز نبض یا دل کی دھڑکن
- بے ہوشی

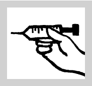

الرجک شاک کا علاج

فوراً طبّی مدد حاصل کریں۔ اسپتال کے راستے میں یہ دوائیں دیں:

- 1:1000، ایڈرینالین (adrenaline) کا 0.5 ملی لیٹر کا انجکشن دیں ...... جِلد کے نیچے، صرف ایک بار
(جلد کے نیچے دیا جانے والا انجکشن)

اور

- انجکشن 50 ملی گرام، ڈائی فین ہائی ڈرامن .... پٹھوں میں، صرف ایک بار

اور

- انجکشن 500 ملی گرام ہائیڈروکارٹی سون (hydrocortisone) .... پٹھوں میں، صرف ایک بار

بہت زیادہ دوا لینا

کسی دوا کی زیادہ مقدار لینے سے جو ردِعمل ہوتا ہے اس کی عام علامات یہ ہیں:

- متلی
- قے
- پیٹ میں درد
- سر درد
- غنودگی
- تیز سانس
- کانوں میں گھنٹیاں بجنا

یہ بعض دواؤں کے ذیلی اثرات بھی ہوسکتے ہیں۔ اگر آپ کو یقین نہ ہو کہ عورت نے زیادہ دوا لی ہے، تو اگلے صفحات میں دوا کے بارے میں دی گئی تفصیل دیکھیں اور دوا کے عام ذیلی اثرات چیک کریں۔

اگر عورت میں اوپر دیے گئے ذیلی اثرات میں سے کوئی اثر نظر آئے لیکن دوا کا کوئی عام ذیلی اثر نہیں پایا گیا ہو، تو عورت کی دوا بند کردیں اور فوراً طبی مدد حاصل کریں۔

زہر خوردنی

ایک دوا بہت زیادہ کھانے سے انسان کی موت ہوسکتی ہے، خاص طور پر اگر وہ بچّہ ہو۔ دواؤں کو بچّوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔
اگر آپ کا خیال ہو کہ کسی فرد نے بہت زیادہ دوا کھالی ہے جو زہر بن گئی ہے، تو فوراً اس شخص کی مدد کریں:

- کوشش کریں کہ وہ الٹی کردے۔ اس طرح کچھ دوا، اسے نقصان پہنچانے سے پہلے جسم سے باہر آجائے گی۔
- عورت کو ایکٹیویٹڈ چارکول (activated charcoal) دیں (دیکھیں صفحہ 498)۔ ایکٹیویٹڈ چارکول کچھ دواؤں کو جذب کرلیتا ہے اور انہیں زہر کا کام کرنے سے روکتا ہے۔
- فوراً طبّی مدد حاصل کریں۔

دوا کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کریں

اکثر دوائیں ایسی ہوتی ہیں جنہیں دن کے کسی خاص وقت، کھانے کے ساتھ یا خالی پیٹ لینا ہوتا ہے۔ بعض دوائیں، بعض افراد کے لیے کبھی بھی محفوظ نہیں ہوتیں۔ مثلاً جس عورت کو ہائی بلڈ پریشر ہوا سے ارگومیٹرین کبھی بھی نہیں لینی چاہیے، کیوں کہ یہ دوا بلڈ پریشر کو زیادہ خطرناک بنا دیتی ہے۔ اگلے صفحات میں ہر دوا کے بارے میں دی گئی معلومات غور سے پڑھیں، یا دوا کے ساتھ ملنے والا معلومات ورقہ پڑھیں یا دواؤں کا علم رکھنے والے (فارماسسٹس) یا کسی تجربہ کار صحت کارکن سے معلومات حاصل کریں تاکہ آپ یہ سیکھ سکیں کہ دواؤں کو محفوظ طریقے سے کیسے استعمال کیا جائے — اور انہیں کس طرح استعمال کیا جائے کہ ان کا اثر زیادہ سے زیادہ فائدہ مند ہو۔

دوائیں کیسے دی جائیں

اگر دوا کا جنیرک نام ایک ہو تو آپ ایک دوا کے بجائے دوسری دوا استعمال کر سکتی ہیں۔

دواؤں کے نام

دواؤں کے عام طور پر 2 نام ہوتے ہیں۔ ایک جینرک یا سائنسی نام دوسرا برانڈ یا تجارتی نام۔ ایک دوا کا جینرک یا سائنسی نام پوری دنیا میں ایک ہوتا ہے۔ دوائیں بنانے والی کمپنیاں اپنی بنائی ہوئی دوا کو برانڈ یا تجارتی نام سے بیچتی ہیں۔ دو مختلف کمپنیوں کی تیار کردہ ایک ہی دوا بازار میں 2 مختلف برانڈ ناموں سے ملتی ہے۔ اس کتاب میں دواؤں کے جینرک نام دیے گئے ہیں۔ اگر آپ کو ایک خاص دوا کی ضرورت ہے، تو کسی بھی برانڈ نام سے ملنے والی وہ دوا استعمال کی جاسکتی ہے۔ برانڈ نام سے ملنے والی کچھ دوائیں، دوسری دواؤں کے مقابلے میں سستی ہوتی ہیں۔

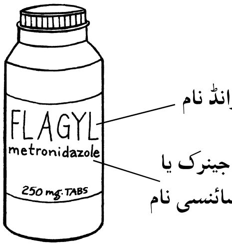

دواؤں کی شکلیں

دوائیں مختلف شکلوں میں ملتی ہیں:

- گولیاں، کیپسول اور شربت یا مائع دوا، جو منہ کے ذریعے لی جاتی ہے۔ کبھی کبھی ان دواؤں کو وجائنا یا مقعد کے ذریعے بھی داخل کیا جاتا ہے۔
- شافہ یا بتی جو وجائنا اور مقعد میں داخل کی جاتی ہے۔
- انجکشن (دیکھیں صفحہ 361) والی دوا سوئی کے ذریعے — کسی بڑے پٹھے کے اندر (آئی ایم/IM)، جِلد کے نیچے یا نَس کے راستے خون میں (آئی وی/IV) پہنچائی جاتی ہے۔

- شربت یا مائع دوا، منہ کے ذریعے پی جاتی ہے۔
- کریم، مرہم، رال جس میں دوا شامل ہو، جِلد کے اوپر یا وجائنا کے اندر لگائی جاتی ہیں۔

اس کتاب میں جہاں دوا دینے کی بات کی گئی ہے، وہاں تصویروں کے ذریعے دکھایا گیا ہے کہ دوا کیسے دی جائے:

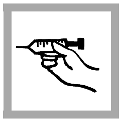
جہاں یہ تصویر ہو، دوا انجکشن کے ذریعے دیں۔

جہاں یہ تصویر ہو، گولی، کیپسول یا شافہ/بتی دیں۔

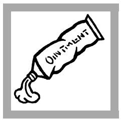

جہاں یہ تصویر ہو، مرہم یا کریم لگائیں۔

جہاں یہ تصویر ہو، قطروں کی دوا ڈراپر سے دیں۔

جہاں یہ تصویر ہو، شربت پلائیں۔

اکثر اوقات ایک ہی دوا مختلف شکلوں میں دی جاسکتی ہے۔ مثال کے طور پر بہت سی دوائیں کھانے کی بھی ہوتی ہیں اور انجکشن بھی لگایا جاتا ہے۔ عام طور پر سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ دوا منہ کے ذریعے کھلائی جائے، کیوں کہ انجکشن کے ساتھ خطرات ہوتے ہیں۔ لیکن ہنگامی حالت میں انجکشن دینا بہتر ہوتا ہے کیوں کہ انجکشن کے ذریعے دی گئی دوا تیزی سے اثر کرتی ہے۔ اس کتاب میں ہم نے ہر دوا دینے کے سب سے مؤثر طریقے کا مشورہ دیا ہے۔ لیکن یہ ممکن ہے کہ آپ دوا کسی دوسری شکل میں دینے کی اہل ہوں۔ نَس یا رگ میں دوا دینے (IV) کا طریقہ کتاب میں نہیں بتایا گیا ہے کیوں کہ اس طریقے میں خطرات زیادہ ہوتے ہیں۔

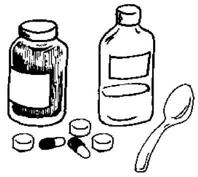

کتنی دوا دی جائے

گولیاں اور کیپسول مختلف وزن اور سائز کے ہوتے ہیں۔ دوا کی درست مقدار دینے کے لیے چیک کریں کہ ہر گولی یا کیپسول کتنے گرام (g) ملی گرام (mg)، مائیکروگرام (mcg) یا یونٹ (U) کا ہے۔

گولیوں، کیپسول، شافے/بتی اور انجکشن کے ذریعے دی جانے والی دواؤں کے لیے

اکثر گولیوں، کیپسول، شافے اور انجکشن کے ذریعے دی جانے والی دواؤں کا وزن زیادہ تر گرام (g) یا ملی گرام (mg) میں دیا جاتا ہے۔

1000 ملی گرام = 1 گرام
(ایک ہزار ملی گرام اور ایک گرام برابر ہے)۔
1 ملی گرام = 0.001 گرام
(ایک ملی گرام، ایک گرام کا ایک ہزارواں حصّہ ہوتا ہے)۔
مثلاً: اسپرین کی ایک گولی میں 325 ملی گرام اسپرین ہوتی ہے۔

= اس نشان کا مطلب ہے برابر یا ایک جیسا
+ اس نشان کا مطلب ہے اور یا جمع کریں
½ گولی = آدھی گولی
¼ گولی = ایک گولی کا چوتھا حصّہ

آپ کہہ سکتی ہیں کہ اسپرین کی ایک گولی میں دوا کی مقدار:

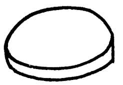

.325 گرام
0.325 گرام
325 ملی گرام

325 ملی گرام مقدار کو بتانے کے یہ مختلف طریقے ہیں۔

کچھ دوائیں، جیسے خاندانی منصوبہ بندی کی گولیاں مائیکروگرام وزن کی ہوتی ہیں (µcg یا mcg):

1µcg = مائیکروگرام = 1/1000 ملی گرام = 0.001 ملی گرام

اس کا مطلب ہے کہ ایک ملی گرام میں 1000 مائیکروگرام ہوتے ہیں۔

انجکشن کے ذریعے دی جانے والی دوائیں یونٹس (U) یا انٹرنیشنل یونٹس (IU) میں ناپی جاتی ہے۔

شربت اور پینے والی دوائیں

شربت اور دوسری مائع دوائیں عام طور پر ملی لیٹر (ml) یا کیوبک سینٹی میٹر (cc) میں دی جاتی ہیں۔ ایک ملی میٹر اور ایک کیوبک سینٹی میٹر کا مطلب ایک ہی ہے۔

1 ملی لیٹر = 1 کیوبک سینٹی میٹر

1000 ملی لیٹر = 1 لیٹر

بعض مرتبہ شربت اور مائع دواؤں کی مقدار چائے کے چمچے یا کھانے کے چمچے میں دی گئی ہوتی ہے۔

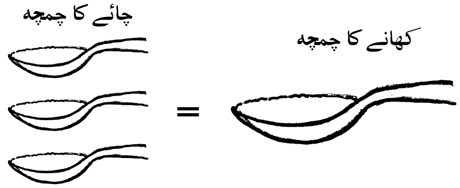

3 چائے کے چمچے = 1 کھانے کا چمچہ
1 کھانے کا چمچہ = 15 ملی لیٹر
1 کھانے کا چمچہ = 3 چائے کے چمچے

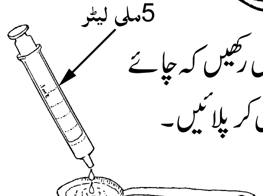

یہ یقین کرنے کے لیے کہ آپ شربت یا مائع دوا کی صحیح مقدار دے رہی ہیں، اس بات کا خیال رکھیں کہ چائے کا ایک چمچہ 5 ملی لیٹر کے برابر ہوتا ہے۔ یا پھر دوا کو پہلے سرنج میں ناپیں اور پھر چمچے میں ڈال کر پلائیں۔

اگر دواؤں کی دکان پر آپ کو صحیح مقدار یا سائز کی دوا نہیں ملے

ضرورت کے مطابق دوا کی مقدار حاصل کرنے کے لیے آپ ایک گولی کو توڑ کر یا ایک سے زیادہ گولیاں دے سکتی ہیں۔

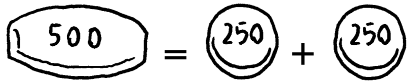

500 ملی گرام = 250 ملی گرام + 250ملی گرام

مثلاً: اگر آپ کے پاس ایموکسی سلین کی 250 ملی گرام والی گولیاں ہیں اور آپ کو ایک وقت کی خوراک میں 500 ملی گرام دوا دینی ہے، تو آپ 250 ملی گرام کی 2 گولیاں دے سکتی ہیں۔

یا آپ کے پاس 500 ملی گرام کی گولی ہے اور آپ کو ایک وقت کی خوراک میں 250 ملی گرام دوا دینی ہے، تو آپ 500 ملی گرام کی گولی، دو برابر حصوں میں توڑ کر، آدھی گولی دے سکتی ہیں۔

وزن کے مطابق دوا کی خوراک

اس کتاب میں اکثر دواؤں کی وہ خوراک تجویز کی گئی ہے جو ایک بالغ عورت کے لیے ضروری ہوتی ہے— لیکن کچھ دوائیں، خاص طور پر ایسی دوا جو خطرناک ہوسکتی ہے، اس کی خوراک عورت کے جسم کے وزن کے مطابق دینی چاہیے (اگر آپ کے پاس عورت کا وزن کرنے کے لیے مشین موجود ہے)۔

مثلاً: اگر آپ کو جینٹامائی سین دینی ہے اور دوا کی خوراک ہر روز کے لیے 5 ملی گرام فی کلوگرام ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ عورت کے وزن کے ہر ایک کلوگرام کے لیے 5 ملی گرام دوا کی ضرورت ہے۔

اگر عورت کا وزن 50 کلو گرام ہے تو اسے 24 گھنٹوں میں 250 ملی گرام جینٹا مائی سین کی ضرورت ہوگی۔

دوا کی اس مقدار کو مختلف خوراکوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ دوا کے نسخے میں لکھا ہوگا کہ ہر روز دوا کی کتنی خوراکیں دی جائیں۔

جینٹامائی سین کی دن میں 3 خوراکیں دینی چاہئیں۔ اس لیے آپ کو ہر خوراک میں 80 ملی گرام دوا دینی ہوگی۔

دوا کب دی جائے

کچھ دوائیں دن میں صرف ایک بار لینی ہوتی ہیں۔ زیادہ تر دوائیں دن میں کئی مرتبہ لی جاتی ہیں۔ اس کے لیے آپ کو گھڑی کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر نسخے میں ہدایت دی گئی ہے کہ:

''ہر 8 گھنٹے بعد 1 گولی'' یا ''دن میں 3 گولیاں''	تو ایک گولی صبح، ایک سہ پہر اور ایک رات میں لیں۔
''ہر 6 گھنٹے بعد 1 گولی'' یا ''دن میں 4 گولیاں''	ایک گولی صبح، ایک دوپہر، ایک سہ پہر اور ایک رات میں لیں۔
''ہر 4 گھنٹے بعد ایک گولی'' یا ''دن میں 6 گولیاں''	دن میں 6 گولیاں لیں اور ہر خوراک کے درمیان برابر کا وقفہ رکھیں۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ دوا کا اثر اسی وقت تک رہتا ہے جب تک دوا جسم میں موجود ہے۔ ایک خاص وقت گزرنے کے بعد دوا جسم سے خارج ہوجاتی ہے۔ عورت کو پورے دن دوا باقاعدگی سے لینی چاہیے تاکہ اس کے جسم میں دوا موجود رہے۔ ایک وقت میں دوا کی زیادہ مقدار لینے سے دوا زہر کا اثر کرتی ہے۔

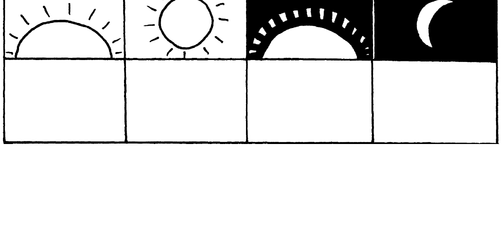

جو عورتیں پڑھنا نہ جانتی ہوں انہیں یہ سمجھانے کے لیے کہ دوا کب لی جائے، آپ یہ تصویر بنا کر دکھا سکتی ہیں۔ خالی خانوں میں آپ دوا کی مقدار کی تصویر بنا دیں جس

سے یہ پتا چلے کہ کتنی دوا لینی ہے۔ احتیاط کے ساتھ عورت کو سمجھائیں کہ اس تصویر کا کیا مطلب ہے۔ مثال کے طور پر:

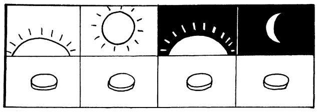

اس کا مطلب ہے دن میں چار مرتبہ ایک، گولی لی جائے گی: 1 گولی صبح، دوسری دوپہر میں، تیسری شام کو اور چوتھی گولی رات میں۔

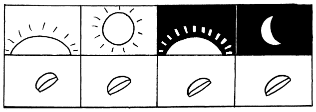

اس کا مطلب ہے دن میں 4 مرتبہ، ہر بار آدھی گولی لی جائے گی۔

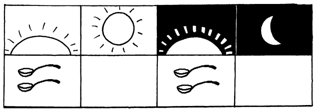

اس کا مطلب ہے شربت (دوا) کے 2 چمچے، دن میں 2 مرتبہ۔

دواؤں کی قسمیں

اس کتاب میں جن دواؤں کے بارے میں بتایا گیا ہے ان میں مختلف اقسام کی دوائیں شامل ہیں، اینٹی بایوٹکس، دَرد دُور کرنے والی، الرجی کے ردِعمل کو روکنے والی، خون بند کرنے والی اور پری ایکلیمپسیا (جھٹکوں کے دورے) کے علاج کی دوائیں۔ اگلے صفحات میں ہر ایک دوا کے بارے میں تفصیل دی گئی ہے۔ دواؤں کے ایک گروپ یعنی تمام اینٹی بایوٹکس دواؤں کے لیے نیچے دی گئی تفصیل سمجھنی ضروری ہے۔

اینٹی بایوٹکس

انفیکشن پیدا کرنے والے جراثیم کا مقابلہ کرنے کے لیے اینٹی بایوٹکس دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔ ایک دوسرے سے ملتی جلتی اینٹی بایوٹکس دواؤں کے لیے کہا جاتا ہے کہ وہ ایک ہی گروپ سے ہیں۔

ایک گروپ سے تعلق رکھنے والی اینٹی بایوٹکس دوائیں عام طور پر ایک جیسے مسائل اور بیماریوں کا علاج کرتی ہیں۔ اگر آپ کو ایک اینٹی بایوٹک نہیں ملتی تو اسی گروپ کی دوسری اینٹی بایوٹک اس بیماری کا علاج کرے گی۔

اگر ایک عورت کو ایک اینٹی بایوٹک دوا سے الرجی ہو تو اکثر اسے اس گروپ کی تمام اینٹی بایوٹکس دواؤں سے الرجی ہوگی۔ اس لیے عورت کو اُس گروپ کی اینٹی بایوٹکس دوائیں نہ دی جائیں۔

اینٹی بایوٹکس اور ان کے گروپ

پینیسلین (Penicillins): ایموکسی سیلین، ایمپی سیلین، بینزاتھین پینیسلین، بینزائل پینیسلین، ڈائی کلوکساسیلین، پروکین پینیسلین اور دوسری۔

پینیسلین بہت سے انفیکشنز کے علاج کے لیے فائدہ مند ہے۔ ان کے ذیلی اثرات بہت کم ہیں اور یہ حاملہ یا دودھ پلانے

والی عورت کے لیے محفوظ ہیں۔ پینیسلین خاندان کی دوائیں آسانی سے ہر جگہ مل جاتی ہیں، سستی ہوتی ہیں اور منہ کے ذریعے یا انجکشن کے ذریعے دی جاسکتی ہیں۔ بدقسمتی سے بہت سی عورتوں کو اس سے الرجی ہوتی ہے۔ پینیسلین گروپ کی دواؤں کو ضرورت سے زیادہ استعمال کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے بعض بیماریوں میں ان کے خلاف مزاحمت پیدا ہوگئی ہے — یہ بیماریاں زیادہ طاقتور ہوگئی ہیں اور اب پینیسلین سے ان کا علاج نہیں کیا جاسکتا۔

میکرولائیڈز (macrolides): اریتھرومائی سین، اریتھرومائی سن اور دوسری۔

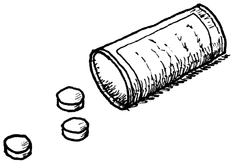

اریتھرومائی سن عام طور پر آسانی سے ہر جگہ مل جاتی ہے اور بہت سے ایسے انفیکشنز کے لیے کارآمد ہے جن کا علاج پینیسلین اور ڈوکسی سائیکلین سے کیا جاتا ہے۔ یہ ان عورتوں کے لیے محفوظ ہے جو حاملہ ہوں، بچّے کو اپنا دودھ پلا رہی ہوں اور جنہیں پینیسلین سے الرجی ہو۔

ٹیٹرا سائیکلین (tetracyclines): ڈوکسی سائیکلین اور ٹیٹرا سائیکلین۔

ٹیٹرا سائیکلین اور ڈوکسی سائیکلین بہت سے انفیکشنز کا علاج کرتی ہیں۔ یہ سستی ہیں اور عام طور پر ہر جگہ مل جاتی ہیں۔ **حاملہ یا بچّے کو اپنا دودھ پلانے والی عورت یا 8 سال سے کم عمر بچّے کو ٹیٹرا سائیکلین ہرگز نہ دیں۔**

> **اینٹی بایوٹکس صرف اس وقت استعمال کریں جب ضروری ہو**
>
> اینٹی بایوٹکس دوائیں اکثر ضرورت سے زیادہ استعمال کی جاتی ہیں۔
>
> - اینٹی بایوٹکس دواؤں سے متلی، قے، دستوں کی بیماری اور وجائنا میں ییسٹ کے انفیکشن پیدا ہوسکتے ہیں۔ کچھ دواؤں سے زیادہ خطرناک ذیلی اثرات یا الرجی ردِعمل ہوسکتے ہیں۔
> - اینٹی بایوٹکس دواؤں کو بلا ضرورت استعمال کرنے یا انہیں ایسی بیماریوں میں دینے سے جن کا وہ علاج نہیں کرسکتیں، بعض نقصان پہنچانے والے جراثیم اتنے طاقتور ہوگئے ہیں کہ اب دوائیں ان پر اثر نہیں کرتیں۔ اس لیے یہ اینٹی بایوٹکس ان بیماریوں کا علاج نہیں کرسکتیں۔
>
> نزلہ زکام، ہیپاٹائٹس یا ایچ آئی وی/ ایڈز پھیلانے والے جراثیموں (وائرس) پر اینٹی بایوٹکس دوائیں اثر نہیں کرتیں۔

سلفا [sulfas (sulfonamides)]:

سلفامیتھوکزازول (کوٹرائی موکسازول کا جز)، سلفی سوکسازول۔

ان دواؤں سے مختلف قسموں کے انفیکشنز کا علاج کیا جاتا ہے۔ یہ دوائیں سستی ہیں اور ہر جگہ آسانی سے مل جاتی ہیں۔ انہیں حمل کے دوران استعمال کیا جاسکتا ہے۔ **لیکن حاملہ اور بچّے کو اپنا دودھ پلانے والی عورت کے لیے یہ بہتر ہوگا کہ اسے کوئی دوسری دوا دی جائے۔** بہت سی عورتوں کو سلفا سے الرجی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ کچھ انفیکشنز ایسے ہیں جن میں سلفا کے خلاف مزاحمت پیدا ہوگئی ہے۔

امائینوگلائیکوسائیڈز (aminoglycosides):جینٹامائی سین، اسٹرپٹو مائی سین اور دوسری: یہ اثر کرنے والی طاقتور دوائیں ہیں، لیکن ان میں سے اکثر کے سخت نقصان دہ ذیلی اثرات ہوتے ہیں۔ یہ دوائیں صرف انجکشن کے ذریعے دی جاتی ہیں۔ یہ دوائیں صرف شدید انفیکشن کی صورت میں اس وقت دی جائیں جب کوئی محفوظ دوا نہ ملے۔ **حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کے لیے بہتر یہ ہے کہ وہ کوئی دوسری دوا استعمال کرے۔**

سیفیلواسپورن (cephalosporine): سیفیکزم، سیف ٹرائیک زون، سیفالیکسین اوردوسری۔
ان طاقتور دواؤں سے بہت سے ایسے انفیکشنز کا علاج ہوسکتا ہے، جو پرانی دواؤں کے خلاف مزاحمت حاصل کرچکے ہیں اور اِن دواؤں کا اُن پر اثرنہیں ہوتا۔ یہ دوائیں محفوظ ہیں اور ان کے نقصان دہ ذیلی اثرات دوسری بہت سی اینٹی بایوٹکس دواؤں کے مقابلے میں کم ہیں۔ لیکن یہ دوائیں مہنگی ہیں اور مشکل سے ملتی ہیں۔ انہیں حمل اور بچّے کو دودھ پلانے کے عرصے میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

دواؤں کی فہرست کیسے استعمال کریں

کتاب میں جن دواؤں کا ذکر کیا گیا ہے ان کے بارے میں تفصیلی معلومات اس حصّے میں دی جا رہی ہیں۔ ہر دوا کا جینرک (سائنسی) نام انگریزی حروفِ تہجی کی ترتیب میں دیا گیا ہے۔

[ABCDEFGHIJKLMNOPQRSTUVWXYZ]

خاندانی منصوبہ بندی کی دواؤں کے بارے میں معلومات اس فہرست کے بعد صفحہ........... پر دی گئی ہیں۔

اس فہرست کو استعمال کرنے کے لیے دوا کے انگریزی نام سے دوا تلاش کریں یا صحت کے متعلقہ مسئلے (بیماریوں) کی نیچے دی گئی فہرست میں اس مسئلے (بیماری) کا نام تلاش کریں۔صحت کے مسائل کی نیچے دی گئی فہرست میں صفحے نمبر دیے گئے ہیں، جہاں آپ کو اس مسئلے کے بارے میں مزید معلومات بھی مل سکتی ہیں اور اس دوا کا نام بھی مل سکتا ہے جو اس مسئلے کے حل کے لیے تجویز کی گئی ہے۔علاج شروع کرنے سے پہلے اس مسئلے یا بیماری کے بارے میں مزید پڑھیں۔

مسئلہ	دیکھیں صفحہ	دیکھیں دوا
الرجی کا ردِعمل (بیماری)	466,465	ڈائی فین ہائیڈرامن، پرومیتھازین، ایڈرینالین، ہائیڈروکورٹی سون
خون بہنا		
بچّے کی پیدائش کے بعد	231	ارگومیٹرن، آکسی ٹوسن، میزوپروسول
خود بخود حمل گرنے یا اسقاط کے بعد	407	ارگومیٹرن، میزوپروسول
انفیکشن		
مثانے یا گردوں کا انفیکشن	129	ایموکسی سلین، کوٹرائی موکسازول
حمل کے دوران انفیکشن	179	ایمپی سلین، میٹرونائیڈازول
زچگی کے بعد انفیکشن	271	جینٹامائی سین، ایمپی سلین، میٹرانائیڈازول
نوزائیدہ بچّے میں انفیکشن	279	ایمپی سلین، جینٹامائی سین، بینزائل پینیسلین
چھاتیوں میں انفیکشن	289	ڈائی کلوکساسلین، ایریتھرومائی سین
نوزائیدہ بچّے کو ہونے والا وہ انفیکشن جو ماں کی جنسی بیماری کا علاج نہ کرانے کی وجہ سے ہوا ہو	325	ایریتھرومائی سین، ایموکسی سلین، سیف ٹرائیک زون، سیفکزم، میٹرونائیڈازول
عورت کے جنسی عضو کاٹنے (عورتوں کی ختنہ) کی وجہ سے ہونے والا انفیکشن	369	ایریتھرومائی سین
خود بخود حمل گرنے یا اسقاط حمل کے بعد ہونے والا انفیکشن	411,410	ایمپی سلین، جینٹامائی سین، میٹرونائیڈازول، ڈوکسی سائیکلین، ٹیٹانس ٹاکسائڈ، ٹیٹانس اینٹی ٹوکسن

وجائنا کی سوزش	328	میٹرونائیڈازول
آتشک کا پھوڑا (چنکرائیڈ)	331	اریتھرومائی سین، سیف ٹرائیک زون
کلیمائیڈیا	324	اریتھرومائی سین، ایموکسی سلین
ہنگامی خاندانی منصوبہ بندی	316	حمل روکنے والی گولیاں (ایتھنی نائل اسٹراڈیول، لیوونورجیسٹرل)
ایکلمپسیا	182	میگنیشیم سلفیٹ، ڈائزیپام
نوزائیدہ بچّے کی آنکھوں کے لیے	261	اریتھرومائی سین، ٹیٹراسائیکلین
جنسی عضو پر مسّوں کے لیے (ایچ پی وی)	333	بائکلورایسیٹک ایسڈ، ٹرائی کلورایسیٹک ایسڈ
سوزاک	324	سیف ٹرائیک زون، سیفیکزم
ہرپیز	332	ایسائی کلووِر
ایچ آئی وی	492,335	لیمی وڈین، نیلفی نیور، اسٹاوڈین، زائی ڈووڈین
ملیریا	99,98	کلوروکوئن، آرٹے سونیٹ، کلنڈامائی سین
بے حسی کے لیے دوا		
جلد کے چیرے کو سینے کے لیے یا ایم وی اے کے لیے	424,360	لیڈوکین
درد	420,289	پیراسیٹامول
پلیسینٹا باہر نہ آئے	228	آکسی ٹوسن، میزوپروسول
یوٹرس میں انفیکشن سے بچاؤ کے لیے		
یوٹرس کے جارحانہ علاج کے بعد	231	ایموکسی سلین، میٹرونائیڈازول
آتشک (syphillis)	330	بینزاتھین بینزائل پینیسلین، اریتھرومائی سین
ٹرائی کوموننس (trichomonas)	326	میٹرونائیڈازول
ییسٹ (وجائنا سے خمیری رطوبت نکلنا)	327	جینشین وائلیٹ، مائیکونازول، نسٹےٹن

ایکٹیویٹڈ چارکول activated charcoal

یہ ایک خاص قسم کا چارکول (کوئلہ) ہے جس سے اسپرین، پیراسیٹامول، کلوروکوئن جیسی دواؤں یا دوسری دواؤں یا کیمیائی مادّوں کے زہریلے اثر کو ختم کیا جاتا ہے۔ یہ دوا معدے میں پہنچ کر دوا کو جذب کرلیتی ہے۔

ضروری بات: اگر کسی نے پیٹرول، مٹّی کا تیل، اسپرٹ یا پیٹرول کی کوئی اور چیز پی لی ہے تو اسے ایکٹیویٹڈ چارکول ہرگز نہ دیں۔

ذیلی اثرات: کالے رنگ کا پاخانہ، متلی، قے اور دست۔

عام طورپر کیسے ملتا ہے: شربت 25 گرام فی 120 ملی لیٹر، پاؤڈر 15 گرام۔

استعمال کا طریقہ:

زہر کے علاج کے لیے: 30 سے 100 گرام دوا پینے کے لیے صرف ایک مرتبہ دیں۔

خبردار: ایکٹیویٹڈ چارکول دینے کے بعد فوراً طبّی مدد حاصل کریں۔ جس عورت نے بہت زیادہ دوا یا کیمیکل (زہر) لیا ہو وہ شدید بیمار ہوسکتی ہے اور اسے ایکٹیویٹڈ چارکول کے علاج سے زیادہ طبّی مدد کی ضرورت ہے۔

خبردار!

ایسائی کلوور acyclovir

ایسائی کلوور ایسی دوا ہے جو ہرپیز سمیت کئی وائرس کا مقابلہ کرتی ہے۔

ضروری بات: ایسائی کلوور ہرپیز انفیکشن کی علامات کم کرسکتی ہے لیکن انفیکشن کو دوبارہ ہونے سے نہیں روکتی۔

ذیلی اثرات: سردرد، غنودگی، متلی، قے۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 200 ملی گرام کی گولیاں، انجکشن میں ملانے کے لیے پاؤڈر۔

استعمال کا طریقہ:

ہرپیز کے پہلے حملے کی شدّت کم کرنے کے لیے (دیکھیں

جاری ...

ایسائی کلوور (جاری)

صفحہ 348) 200 ملی گرام دوا کھانے کے لیے، دن میں 5 مرتبہ، 7 دن تک۔

خبردار: حمل کے دوران اس دوا کے نقصان دہ اثرات ہوسکتے ہیں۔ بہتر یہ ہوگا کہ حاملہ عورت کو صرف ہرپیز کے ابتدائی مرحلے میں دوا دی جائے یا لیبر کے دوران اس بیماری کو ظاہر ہونے سے روکنے کے لیے دی جائے۔

ایڈرینالین adrenaline

(اپی نیفرین) (epinephrine)

یہ دوا الرجی کے ردِّعمل یا شاک کے علاج کے لیے دی جاتی ہے۔ مثلاً پینسلین سے ہونے والی الرجی یا شاک کے علاج کے لیے۔ اسے دمے کے شدید حملے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

ضروری بات: انجکشن دینے سے پہلے عورت کی نبض دیکھیں۔ انجکشن بازو کے اوپری حصّے میں پیچھے کی طرف جِلد کے نیچے لگائیں۔ کولھے میں انجکشن نہ لگائیں۔ اگر پہلے انجکشن کے بعد نبض کی رفتار 30 مرتبہ فی منٹ یا اس سے زیادہ ہوجائے تو دوسرا انجکشن نہ لگائیں۔ 3 خوراک سے زیادہ دوا نہ دیں۔

ذیلی اثرات: بخار، بے چینی، گھبراہٹ، تناؤ، سردرد، غنودگی، دل کی دھڑکن کا تیز ہونا۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: انجکشن کے لیے ایمپیولز، ایک ملی لیٹر میں، 1 ملی گرام۔

استعمال کا طریقہ:

الرجی کے ردِعمل یا شاک کے علاج کے لیے

(دیکھیں صفحہ 487) انجکشن لگائیں 1:1000، 0.5 ملی لیٹر، جِلد کے نیچے۔ اگر حالت بہتر نہ ہو تو 20 منٹ بعد دوسرا انجکشن دیں۔ آپ کو دوسری دواؤں کی بھی ضرورت ہوگی۔ دیکھیں صفحہ 487۔

ایموکسی سلین amoxicillin

ایموکسی سلین، پینیسلین خاندان کی اینٹی بایوٹک دوا ہے جو یوٹرس کے انفیکشن، پیشاب کے نظام کے انفیکشن، نمونیا اور دوسرے انفیکشنز کے علاج کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ دنیا کے کئی علاقوں میں اب اسے ایمپی سلین کی جگہ استعمال کیا جارہا ہے۔

ضروری بات: دوا، کھانے کے ساتھ لیں۔ اگر 3 دن میں حالت بہتر نہ ہوتو طبّی مدد حاصل کریں۔ آپ کو دوسری دوا کی ضرورت ہوگی۔

ذیلی اثرات: ڈائریا(دست)، جلد پر سُرخ دھبے، متلی، قے۔ عورتوں میں بیسٹ انفیکشن اور بچوں میں پوتڑوں کی جگہ پر ددوڑے ہوسکتے ہیں۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 250 اور 500 ملی گرام کی گولیاں، انجکشن کے لیے مائع دوا125 یا 250 ملی گرام فی 5 ملی لیٹر، مختلف طاقت کے شربت۔

استعمال کا طریقہ:

گردے کے انفیکشن کے لیے (دیکھیں صفحہ 137) 500 ملی گرام کی گولی کھانے کے لیے، دن میں 3 مرتبہ 7 دن تک۔

کلے مائیڈیا کے لیے (دیکھیں صفحہ 340) 500 ملی گرام کی گولی کھانے کے لیے، دن میں 3 مرتبہ، 7 دن تک۔

پیلوک انفیکشن کے لیے (دیکھیں صفحہ 345):500 ملی گرام کی گولی کھانے کے لیے، دن میں 3 مرتبہ، 10 دن تک۔

ایک جارحانہ طبّی طریقۂ کار کے بعد انفیکشن روکنے کے لیے: (دیکھیں صفحہ 231)1 گرام، کی گولی کھانے کے لئے صرف ایک مرتبہ۔ میٹرانائیڈازول بھی دیں۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: ایمپی سیلین کو تقریباً ہمیشہ ایموکسی سیلین کی جگہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جس عورت کو پینیسلین سے الرجی ہو اسے اریتھرومائی سن دی جاسکتی ہے۔

خبردار! جس عورت کو پینیسلین گروپ کی دواؤں سے الرجی ہو اسے ایموکسی سیلین ہرگز نہ دیں۔

ایمپی سلین ampicillin

ایمپی سلین، پینیسلین گروپ کی اینٹی بایوٹک ہے جو مختلف قسم کے کئی انفیکشنز کے علاج کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

ضروری بات: ایمپی سلین، کھانے سے پہلے لیں۔

ذیلی اثرات: معدے میں گڑبڑ، دست اور جلد پر سُرخ ددوڑے۔ عورتوں میں بیسٹ انفیکشن اور بچوں میں پوتڑوں کی جگہ پر ددوڑے ہوسکتے ہیں۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 250 اور 500 ملی گرام کی گولیاں یا کیپسول، انجکشن کے لیے مائع 125 یا 250 ملی گرام فی 5 ملی لیٹر، انجکشن بنانے کے لیے پاؤڈر۔

استعمال کا طریقہ:

لیبر کے دوران انفیکشن کے لیے (دیکھیں صفحہ 192)۔ 2 گرام کھانے کے لیے، دن میں 4 مرتبہ، 7 سے 10 دن تک۔

زچگی کے بعد انفیکشن کے لیے (دیکھیں صفحہ 287)، 2 گرام کھانے کے لیے، دن میں 4 مرتبہ، بخار اترنے کے 48 گھنٹے بعد تک۔ دوسری اینٹی بایوٹکس بھی دیں۔

نوزائیدہ بچے میں انفیکشن کے لیے (دیکھیں صفحہ 295) 300 ملی گرام انجکشن پٹھوں میں، دن میں 2 مرتبہ، 7 دن تک۔

اسقاطِ حمل کے بعد انفیکشن کے لیے (دیکھیں صفحہ 430)، 2 گرام پٹھوں میں انجکشن کے ذریعے، دن میں 4 مرتبہ، بخار اُترنے کے 48 گھنٹے بعد تک۔ دوسری اینٹی بایوٹکس بھی دیں یا 3.5 گرام کی گولی کھانے کے لیے، صرف ایک مرتبہ۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: ایمپی سلین کی جگہ ایموکسی سلین ہمیشہ استعمال کی جاسکتی ہے۔ جس عورت کو پینیسلین سے الرجی ہو اسے اریتھرو مائی سین دی جاسکتی ہے۔

خبردار! جس عورت کو پینیسلین گروپ کی دواؤں سے الرجی ہو اسے ایمپی سلین ہرگز نہ دیں۔

آرٹے مِسی نِن artemisinin

(آرٹے سونیٹ، آرٹے میتھر، وارم ووڈ (artesunate, artemether, warmwood)

آرٹے مِسی نِن، ملیریا کے علاج کی دواؤں کا گروپ ہے۔ ملیریا کے لیے (artemether, warmwood) دوسری دوائیں بھی ہیں لیکن دواؤں کے خلاف مزاحمت پیدا ہونے کی وجہ سے اب ان میں سے اکثر دوائیں اثر نہیں کرتیں۔ (دیکھیں صفحہ 486)۔ پاکستان میں یہ دوا آرٹے میتھر کے نام سے دستیاب ہے۔

ضروری بات: اگر آرٹے مِسی نِن کے ساتھ گریپ فروٹ کا رس پیا جائے تو دوا زیادہ طاقتور ہو جاتی ہے۔ ملیریا سے بچاؤ کے لیے دوا میں بھگا کر خشک کی ہوئی مچھردانی کے اندر سوئیں۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: آرٹے سونیٹ 50 ملی گرام کی گولیاں، آرٹے میتھر ایمپولز میں انجکشن کے لیے ایک ملی لیٹر میں 80 ملی گرام۔

استعمال کا طریقہ:

ملیریا کے لیے (دیکھیں صفحہ 102)، 300 ملی گرام آرٹے سونیٹ کی گولی دن میں 1 مرتبہ، 7 دن تک۔ اس کے ساتھ کلنڈامائی سین ضرور دی جائے۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: کلوروکوئن، کونین، کلنڈامائی سین، دوسری۔

خبردار! یہ پتا نہیں چل سکا ہے کہ حمل کے پہلے 3 مہینوں میں آرٹے مِسی نین دینا محفوظ ہے یا نہیں۔

بینزائل پینیسلین benzylpenicillin

(پینیسلین جی) (penicillin G)

بینزائل پینیسلین، پینیسلین گروپ کی اینٹی بایوٹک دوا ہے جو شدید انفیکشنز کے علاج کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

ضروری بات: الرجی کے ردِعمل کے علاج کے لیے تیار رہیں (دیکھیں صفحہ 486)۔

ذیلی اثرات: عورتوں میں ییسٹ انفیکشن اور بچوں میں پوتڑوں کی جگہ پر ددوڑے۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 1 یا 5 ملین یونٹ کے انجکشن کے لیے ملانے کا پاؤڈر۔

استعمال کا طریقہ:

نوزائیدہ بچّے میں تشنج کے لیے (دیکھیں صفحہ 294) 100,000 یونٹ کا انجکشن ران کے اگلے حصّے کے پٹھوں میں لگائیں۔ صرف ایک مرتبہ۔

دوسری دوائیں جو اثر کرتی ہیں: ایمپی سیلین، پروکین پینیسلین۔

خبردار: جس عورت کو پینیسلین گروپ کی دواؤں سے الرجی ہوا سے بینزائل پینیسلین ہرگز نہ دیں۔

benzathine benzylpenicillin — بینزاتھین بینزائل پینیسلین

(پینیسلین جی بینزاتھین)
(penicilline G benzathine)

بینزاتھین بینزائل پینیسلین، پینیسلین گروپ کی اینٹی بایوٹک دوا ہے جو بہت عرصے سے آتشک (سِفلِس)، جنسی اعضا کے السر اور دوسرے انفیکشنز کے علاج کے لیے استعمال ہوتی رہی ہے۔ یہ ہمیشہ پٹھوں میں انجکشن کی صورت میں دی جاتی ہے۔

ضروری بات: عورتوں میں ییسٹ انفیکشن اور بچوں میں پوتڑوں کی جگہ پر ددوڑے ہوسکتے ہیں۔ الرجی کے کسی ردِعمل کے علاج کے لیے تیار رہیں۔ (دیکھیں صفحہ 486)۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: انجکشن میں ملانے کے لیے پاؤڈر۔ 1.2 یا 2.4 ملین یونٹس، 5 ملی لیٹر کے وائل میں۔

استعمال کا طریقہ:

آتشک کے علاج کے لیے (دیکھیں صفحہ 346) 2.4 ملین یونٹس انجکشن کے ذریعے پٹھوں میں لگائیں۔ صرف ایک مرتبہ۔

اگر بچے کا علاج کرنا ہو

150,000 یونٹس پٹھوں میں صرف ایک مرتبہ۔ (یا بچے کے وزن کے مطابق، ہر ایک کلوگرام کے لیے 50,000 یونٹس)۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: اریتھرومائی سین۔

خبردار! جس عورت کو پینیسلین دواؤں کے گروپ سے الرجی ہو، اسے بینزاتھین بینزائل پینیسلین ہرگز نہ دیں۔

BCG vaccine — بی سی جی ویکسین

بی سی جی ویکسین سے تپ دق (ٹی بی) سے تحفظ میں مدد ملتی ہے۔

ضروری بات: بی سی جی ویکسین ایک زندہ ویکسین ہے اس لیے اسے ہمیشہ ٹھنڈی جگہ رکھنا چاہیے، ورنہ یہ اثر نہیں کرے گی۔

جاری ...

بی سی جی ویکسین (جاری)

ذیلی اثرات: دوا کا ٹیکا لگنے کی جگہ دُکھن ہوتی ہے اور جگہ سوج جاتی ہے۔ ٹیکے کا نشان بھی رہ جاتا ہے۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: انجکشن کے لیے مائع شکل میں۔

استعمال کا طریقہ:

0.1 ملی لیٹر کا انجکشن جِلد کے نیچے لگائیں۔ عام طور پر بازو کے اوپر کے حصّے میں۔

cefixime — سیفیکزم

سیفیکزم، سیفالوزسپورن اینٹی بایوٹکس دواؤں کے گروپ سے ہے اور یہ سوزاک اور پیلوک انفیکشن سمیت کئی انفیکشنز کے علاج کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

ضروری بات: الرجی کے ردِعمل کے علاج کے لیے تیار رہیں (دیکھیں صفحہ 486)۔ جن عورتوں کو جگر کی کوئی بیماری ہو انہیں یہ دوا لیتے وقت احتیاط کرنی چاہیے۔

ذیلی اثرات: متلی، قے اور دست، سردرد، عورتوں کو ییسٹ انفیکشن اور بچوں میں پوتڑوں کی جگہ پر ددوڑے ہوسکتے ہیں۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 200 یا 400 ملی گرام کی گولیاں، 5 ملی لیٹر میں 100 ملی گرام مائع۔

استعمال کا طریقہ:

سوزاک (دیکھیں صفحہ 340) یا **پیلوک انفیکشن** (دیکھیں صفحہ 341) کے علاج کے لیے 400 ملی گرام، کھانے کے لیے، صرف ایک مرتبہ۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: سیف ٹرائیک زون، اریتھرومائی سین۔

خبردار: جن عورتوں کو سیفالوزسپورن دواؤں کے خاندان سے الرجی ہو انہیں سیفیکزم ہرگز نہ دیں۔

سیف ٹرائیک زون ceftriaxone

سیف ٹرائیک زون، سیفالواسپورن دواؤں کے گروپ کی بہت طاقتور دوا ہے، جو پٹھوں میں انجکشن کے ذریعے داخل کی جاتی ہے۔ یہ سوزاک، پیلوک انفیکشن، گردے کے انفیکشن، اسقاطِ حمل یا بچّے کی پیدائش کے بعد اور خودبخود حمل گرنے کے بعد ہونے والے انفیکشنز کے علاج کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

ضروری بات: الرجی کے کسی ردِعمل کے علاج کے لیے تیار رہیں۔ (دیکھیں صفحہ 486)۔

ذیلی اثرات: عورتوں میں ییسٹ کا انفیکشن اور بچوں میں پوتڑوں کی جگہ پر ددوڑے۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: انجکشن کے لیے 250 اور 500 ملی گرام اور 1 گرام، 2 گرام اور 10 گرام کے وائل میں۔

استعمال کا طریقہ:

سوزاک (دیکھیں صفحہ 340) **یا آتشک کے پھوڑے** (دیکھیں صفحہ 348) کے علاج کے لیے 250 ملی گرام کا انجکشن، پٹھوں میں، صرف ایک مرتبہ۔

نوزائیدہ بچّے میں سوزاک کے علاج کے لیے (دیکھیں صفحہ 340) ران کے پٹھوں میں 125 ملی گرام کا انجکشن صرف ایک مرتبہ۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: سیفیکزم، اریتھرومائی سین۔

خبردار! جس عورت کو سیفالواسپورن گروپ کی دواؤں سے الرجی ہوا سے سیف ٹرائیک زون ہرگز نہ دیں۔

کلوروکوئن Chloroquine

کلوروکوئن ملیریا کے علاج کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

ضروری بات: کلوروکوئن کھانے کے ساتھ لیں۔

کلوروکوئن کو ہمیشہ دوسری دواؤں کے ساتھ لینا چاہیے تاکہ یہ اثر کرسکے۔

ملیریا سے بچاؤ کے لیے دوا میں بھگو کر خشک کی ہوئی مچھر دانی استعمال کریں۔

ذیلی اثرات: دھندلا نظر آنا، یہ حالت اس وقت ختم ہوجاتی ہے جب دوا روک دی جائے۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: کلوروکوئن فاسفیٹ 250 ملی گرام کی گولیاں، کلوروکوئن سلفیٹ 200 ملی گرام کی گولیاں۔

استعمال کا طریقہ:

ملیریا کے لیے (دیکھیں صفحہ 103) 600 ملی گرام کھانے کے لیے، دن میں ایک مرتبہ 2 دن تک، تیسرے دن 300 ملی گرام ایک مرتبہ۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: آرٹے مسی نن، کلنڈامائی سین، کونین اور دوسری۔

خبردار! دنیا کے اکثر علاقوں میں کلوروکوئن اب ملیریا کو نہیں روکتی۔ جن عورتوں کو مرگی کی بیماری ہو انہیں کلوروکوئن استعمال نہیں کرنی چاہیے۔

کلنڈا مائی سین clindamycin

کلنڈا مائی سین بہت طاقتور اینٹی بایوٹک ہے۔ اس کتاب میں ہم نے صرف یہ بتایا ہے کہ ملیریا کے علاج کے لیے اسے کیسے استعمال کیا جائے۔

ذیلی اثرات: قے اور دست، جسم پر سُرخ ددوڑے، منہ کا ذائقہ بگڑا ہوا۔ عورتوں کو ییسٹ انفیکشن اور بچوں میں پوتڑوں کی جگہ پر ددوڑے ہوسکتے ہیں۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: کیپسول 150 ملی گرام انجکشن کے لیے مائع 150 ملی گرام فی ملی لیٹر۔

استعمال کا طریقہ:

ملیریا (دیکھیں صفحہ 103) کے علاج کے لیے 600 ملی گرام کا کیپسول کھانے کے لیے، دن میں 2 مرتبہ 7 دن تک۔ اس کے ساتھ آرٹے سونیٹ لازماً دی جائے (دیکھیں آرٹے مِسی نن)۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: آرٹے مِسی نن، کلوروکوئن، کونین، دوسری۔

خبردار: کلنڈا مائی سین کی وجہ سے کولون (بڑی آنت) میں سنگین نوعیت کے مسائل ہوسکتے ہیں۔

یہ ماں کے دودھ کے ذریعے بچّے کے جسم میں بھی پہنچ جاتی ہے۔

یہ دوا صرف اس وقت استعمال کریں جب واقعی اس کی ضرورت ہو۔

کوٹرائی موکسازول co-trimoxazole

(ٹرائی میتھو پرم + سلفا میتھوکزازول)

(trimethoprim+sulphamethoxazole)

کوٹرائی موکسازول 2 اینٹی بایوٹکس دواؤں کو ملاکر بنائی جاتی ہے۔ (ایک سلفا گروپ سے) مثانے، گردے اور دوسرے انفیکشنز کے علاج کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہ دوا ایچ آئی وی/ایڈز کے مریضوں کو دست اور نمونیا سے بچانے میں بھی مدد دیتی ہے۔

ضروری بات: بہت زیادہ پانی کے ساتھ لیں۔

ذیلی اثرات: اگر دوا کے ردِعمل میں کھجلی یا ددوڑوں کی شکایت ہوتو کوٹرائی موکسازول لینا فوراً بند کردیں۔ اس سے متلی اور قے کی شکایت بھی ہوسکتی ہے۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 120، 480 اور 960 ملی گرام کی گولیاں، مائع 240 ملی گرام فی 5 ملی لیٹر۔

استعمال کا طریقہ:

گردے کے انفیکشن کے لیے (دیکھیں صفحہ 137) 960 ملی گرام (160 ملی گرام ٹرائی میتھو پرم اور 800 ملی گرام سلفا میتھوکزازول) کی گولی کھانے کے لیے دیں، دن میں 2 مرتبہ، 7 دن تک۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: ایموکسی سلین۔

خبردار! حمل کے آخری 3 مہینوں میں یہ دوا استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ جن عورتوں کو سلفا گروپ کی دواؤں سے الرجی ہو انہیں کوٹرائی موکسازول ہرگز نہ دیں۔

ڈائی زیپام diazepam

ڈائی زیپام ایک مسکّن دوا ہے جو تشنج اور جھٹکوں کے دوروں کے علاج کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

ذیلی اثرات: نیند آنا، توازن کھودینا، ذہنی الجھاؤ۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 5 یا 10 ملی گرام کی گولیاں، انجکشن کے لیے مائع 5 ملی گرام فی ملی لیٹر۔

استعمال کا طریقہ:

تشنج کے لیے (دیکھیں صفحہ 194) بغیر سوئی کی سرنج کے ذریعے 20 ملی گرام ڈائی زیپام کا انجکشن مقعد میں لگائیں۔ اگر ضرورت ہو تو پہلی خوراک کے 20 منٹ بعد 10 ملی گرام دوا دوبارہ دیں۔ 8 گھنٹوں کے اندر 30 ملی گرام سے زیادہ دوا ہرگز نہ دیں۔ اگر ڈائی زیپام کا انجکشن نہ ملے تو گولیوں کو پیس کر باریک پاؤڈر بنالیں اور اسے پانی میں ملاکر استعمال کریں۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: میگنیشیم سلفیٹ۔

خبردار! ڈائی زیپام ایک نشہ آور دوا ہے جو عادی بناسکتی ہے۔

ڈائی زیپام کو شراب یا دوسری نشہ آور دوا کے ساتھ استعمال نہ کریں ورنہ مریض کو نیند آئے گی۔

حمل کے دوران ڈائی زیپام زیادہ مرتبہ استعمال کرنے یا اس کی زیادہ خوراک لینے سے بچّے میں پیدائشی نقائص ہوسکتے ہیں۔

یہ دوا ماں کے دودھ کے ذریعے بچّے کے جسم میں پہنچ جاتی ہے، اس لیے دودھ پلانے والی ماؤں کو صرف ہنگامی حالت کے سوا یہ دوا استعمال نہیں کرنی چاہیے۔

ڈائی کلوکساسیلین dicloxacillin

ڈائی کلوکساسیلین، پینیسلین گروپ کی اینٹی بایوٹک دوا ہے جو چھاتی اور جِلد کے انفیکشن کے علاج کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

ضروری بات: الرجی کے ردِعمل کے علاج کے لیے تیار رہیں۔ (دیکھیں صفحہ 488)۔

ذیلی اثرات: متلی، قے اور دست۔ عورتوں میں ییسٹ کا انفیکشن اور بچوں میں پوتڑوں کی جگہ پر ددوڑے ہوسکتے ہیں۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 25 یا 50 ملی گرام کی گولیاں یا کیپسول، 125 ملی گرام فی 5 ملی لیٹر کا شربت، 1 ملی لیٹر میں 10، 30 یا 50 ملی گرام کا انجکشن۔

استعمال کا طریقہ:

چھاتی کے انفیکشن کے لیے (دیکھیں صفحہ 305) 300 ملی گرام کی گولی یا کیپسول کھانے کے لیے، دن میں 4 مرتبہ، 7 دن تک۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: اریتھرومائی سین۔

خبردار: جس عورت کو پینیسلین خاندان کی دواؤں سے الرجی ہوا سے ڈائی کلوکساسیلین ہرگز نہ دیں۔

خبردار!

ڈائی فین ہائیڈرا مِن

diphenhydramie

ڈائی فین ہائیڈرامن، الرجی کے ردِعمل یا الرجی کے شاک کے علاج کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ جن لوگوں کو ایڈز کی بیماری ہو انہیں کھجلی، خارش اور نیند کے علاج کے لیے بھی دی جاتی ہے۔

ذیلی اثرات: نیند آنا، منہ اور ناک میں خشکی، قے اور متلی بھی ہوسکتی ہے۔ بہت کم ایسا بھی ہوتا ہے کہ نیند آنے کی جگہ آدمی پُرجوش ہوجائے۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 25 یا 50 ملی گرام کی گولیاں یا کیپسول، 12.5 ملی گرام فی ملی لیٹر کا شربت، 10، 30 یا 50 ملی گرام فی ملی لیٹر کے ایمپولز، انجکشن کے لیے۔

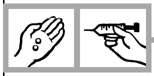

استعمال کا طریقہ:

ہلکے یا درمیانے درجے کی الرجی (دیکھیں صفحہ 488) کے لیے 25 ملی گرام کی گولی یا کیپسول کھانے کے لیے، ہر 6 گھنٹے بعد، جب تک الرجی کی علامات دور نہ ہوجائیں۔

الرجی شاک کے لیے (دیکھیں صفحہ 488) 50 ملی گرام کا انجکشن پٹھوں میں۔ اگر علامات دور نہ ہوں تو 4 گھنٹے بعد ایک اور انجکشن دیں۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: پرومیتھازین۔

خبردار: ڈائی فین ہائیڈرامن کا سب سے بہتر استعمال یہ ہے کہ اسے منہ کے ذریعے لیا جائے۔ انجکشن صرف اس وقت دینا چاہیے جب الرجی بہت شدید ہو اور شاک کی حالت ہو۔

ہنگامی حالت میں اس دوا کا استعمال ٹھیک ہے۔ لیکن حمل کی حالت میں یا بچّے کو دودھ پلانے والی ماں کو عام حالت میں نہ دیں۔

خبردار!

ڈوکسی سائیکلین

doxycyline

ڈوکسی سائیکلین ٹیٹرا سائیکلین خاندان کی اینٹی بایوٹک دوا ہے جو مختلف طرح کے انفیکشن کے علاج کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

ضروری بات: یہ دوا، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی اشیا یا اینٹے سڈز کے ساتھ نہ لیں۔ گولیاں بہت سے پانی کے ساتھ بیٹھی ہوئی حالت میں لیں۔ دھوپ سے بچیں ورنہ جسم پر سُرخ ددوڑے پڑ سکتے ہیں۔

ذیلی اثرات: قے اور دست، معدے میں گڑبڑ، عورتوں میں ییسٹ کا انفیکشن اور بچوں میں پوتڑوں کی جگہ پر ددوڑے ہوسکتے ہیں۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 50 اور 100 ملی گرام کی گولیاں۔

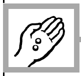

استعمال کا طریقہ:

اسقاطِ حمل کے بعد (دیکھیں صفحہ 430) 100 ملی گرام کی گولیاں کھانے کے لیے، دن میں 2 مرتبہ، 10 دن تک۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: ایموکسی سلین، میٹرونائیڈازول۔

خبردار: جو عورتیں حمل سے ہوں یا بچّے کو اپنا دودھ پلا رہی ہوں انہیں یہ دوا ہرگز نہ دیں۔

دوا کی مدّت ختم ہونے کے بعد ڈوکسی سائیکلین کا استعمال خطرناک ہوسکتا ہے۔

ارگومیٹرین ergometrine

(ارگونووین، (ergonovine,
میتھائل ارگونووین) methylergonovine)

ارگومیٹرین یوٹرس اور اس کی خون کی رگوں میں کنٹریکشنز (کھنچاؤ، بھنچاؤ) پیدا کرتی ہے اور بچّے کی پیدائش یا اسقاط حمل کے بعد خون کو بہنے سے روکنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

ذیلی اثرات: متلی، قے، چکّر اور پسینہ آنا۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 0.2 ملی گرام کی گولیاں، 0.2، 0.25 اور 0.50 ملی گرام فی ملی لیٹر کے وائل انجکشن کے لیے۔

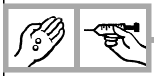

استعمال کا طریقہ:

بچّے کی پیدائش کے بعد بہت زیادہ خون بہنے کو روکنے کے لیے (دیکھیں صفحہ 245) 0.2 ملی گرام کی گولی کھانے کے لیے دیں، ہر 6 سے 12 گھنٹے بعد۔

یا 0.5 ملی گرام کا انجکشن، پٹھوں میں، ہر 6 سے 12 گھنٹے بعد۔

اسقاطِ حمل کے بعد بہت زیادہ خون بہنے کو روکنے کے لیے (دیکھیں صفحہ 428) پٹھوں میں 0.5 ملی گرام کا انجکشن دیں یا 0.2 ملی گرام کی گولی کھانے کے لیے دیں۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: میزوپروسول، اوکسی ٹوسن۔

خبردار: ارگومیٹرین کو لیبر شروع کرانے کے لیے یا اسقاطِ حمل کے لیے ہرگز استعمال نہ کریں۔

زچگی کے دوران بچّے کے مکمل طور پر باہر آنے اور پلیسینٹا کے باہر آنے سے پہلے ہرگز نہ دیں۔

ایریتھرو مائی سین erythromycin

ایریتھرو مائی سین، میکرولائیڈ گروپ کی اینٹی بایوٹک دوا ہے جس سے کئی انفیکشنز کا علاج کیا جاتا ہے۔ حمل کے دوران اس کا استعمال محفوظ ہے اور یہ ان عورتوں کے علاج کے لیے مناسب ہے جنھیں پینیسلین گروپ کی اینٹی بایوٹکس دواؤں سے الرجی ہے۔

ضروری بات: ایریتھرومائی سین اس وقت زیادہ اثر کرتی ہے جب کھانے سے 1 گھنٹے پہلے یا کھانا کھانے کے 2 گھنٹے بعد استعمال کی جائے۔ اگر اس سے متلی پیدا ہو تو کھانے کی تھوڑی سی چیز کے ساتھ لیا جائے۔

گولیوں کو نہ توڑیں۔ گولیوں پر ایک تہہ چڑھی ہوتی ہے تاکہ معدے کے تیزابی رطوبتیں، دوا کو اس کا اثر شروع کرنے سے پہلے ختم نہ کردیں۔

ذیلی اثرات: معدے کی خرابی، متلی، دست اور قے۔ عورتوں میں ییسٹ انفیکشن اور بچوں میں پوتڑوں کی جگہ پر ددوڑے ہوسکتے ہیں۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 250 ملی گرام کی گولیاں یا کیپسول؛ پاؤڈر 125 ملی گرام فی 5 ملی لیٹر کے سلیوشن کے لیے، 1 فیصد کا مرہم۔

استعمال کا طریقہ:

نوزائیدہ بچّے کی آنکھوں کے علاج کے لیے (دیکھیں صفحہ 275) 0.5 فیصد یا 1 فیصد مرہم 1 مرتبہ، پیدائش کے 2 گھنٹوں کے اندر۔

چھاتی کے انفیکشن کے لیے: (دیکھیں صفحہ 305) کلیمیڈیا (دیکھیں صفحہ 340)، یا شینکورائڈ (دیکھیں صفحہ 347)، 500 ملی گرام کی گولی یا کیپسول کھانے کے لیے دن میں 4 مرتبہ، 7 دن تک۔

کلیمیڈیا کے مریض بچّے کے لیے (دیکھیں صفحہ 340) 30 ملی گرام کا شربت پلائیں، دن میں 4 مرتبہ 14 دن تک۔

آتشک کے لیے: (دیکھیں صفحہ 346) یا پیلوک انفیکشن کے لیے (دیکھیں صفحہ 341)۔ 500 ملی گرام کی گولی یا

جاری...

ایریتھرو مائی سین (جاری)

کیپسول کھانے کے لیے، دن میں 4 مرتبہ 14 دن تک۔ جنسی عضو کے کٹنے (عورتوں کا ختنہ) سے ہونے والے انفیکشن کے لیے (دیکھیں صفحہ 385)۔ 500 ملی گرام کی گولی یا کیپسول کھانے کے لیے، دن میں 4 مرتبہ 10 دن تک۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: ایموکسی سلین، بینزاتھین بینزائل پینیسلین، سیف ٹرائیک زون، ڈائی کلوکسی سلین، آیوڈین، پروکین پینیسلین، ٹیٹرا سائیکلین، آنکھوں کا مرہم۔

خبردار! جس عورت کو میکرولائیڈ دواؤں کے گروپ سے الرجی ہو اسے ایریتھرومائی سین ہرگز نہ دیں۔

ferrous sulfate فیرس سلفیٹ

(آئرن) (Iron)

آئرن ایک معدنی عنصر ہے جس کی ضرورت ہر ایک کو ہوتی ہے، خاص طور پر حاملہ عورت کو صحت مند خون اور جسم میں خاصی قوت چاہیے ہوتی ہے۔

یاد رکھیں: وٹامن 'سی' والے پھل اور سبزیاں، آئرن کو جسم میں زیادہ بہتر طور پر جذب ہونے میں مدد دیتی ہیں۔

ذیلی اثرات: متلی، قے اور دست، قبض۔ آئرن حاصل کرنے کا بہترین طریقہ اسے کھانے کے ساتھ لینا ہے۔

عام طور پر کیسے ملتا ہے: مختلف قوت والی گولیاں۔

استعمال کا طریقہ:

حمل کے دوران خون کی کمی (اینیمیا) سے بچاؤ کے لیے 300 سے 325 ملی گرام کی گولی کھانے کے لیے، دن میں 1 مرتبہ، کھانے کے ساتھ۔ حمل کے پورے عرصے میں اینیمیا کے علاج کے لیے (دیکھیں صفحہ 123) 300 سے 325 ملی گرام کی گولی کھانے کے لیے، دن میں 2 سے 3 مرتبہ، جب تک عورت میں اینیمیا کی علامات ختم نہ ہوجائیں، جاری...

فیرس سلفیٹ (جاری)

یا حمل کے پورے عرصے میں۔

خبردار! آئرن کی زیادہ خوراک زہر کا اثر کرسکتی ہے۔ آئرن کی دوا بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

folicacid فولک ایسڈ

(فولیٹ، فولیسن) (folate, folacin)

فولک ایسڈ ایک اہم معدن یا منرل ہے جو حمل کے دوران ہونے والے بچّے میں جسمانی اور دیگر نقائص کو روکنے میں مدد دیتا ہے۔

عام طور پر کیسے ملتا ہے: 0.8،0.5،0.1 ملی گرام (800،500،100 مائیکروگرام) کی گولیاں۔

استعمال کا طریقہ:

پیدائشی نقائص سے بچاؤ کے لیے (دیکھیں صفحہ 39)، 0.5 سے 0.8 ملی گرام کی گولی کھانے کے لیے، ہر روز۔

خبردار!

جینٹامائی سن gentamicin

جینٹامائی سن، امائینوگلائیکوسائڈ گروپ کی بہت طاقتور دوا ہے جو سنگین اور شدید قسم کے انفیکشنز کے علاج کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

ضروری بات: جینٹامائی سن صرف اس وقت دیں جب عورت متلی کے بغیر کوئی اور دوا استعمال نہ کرسکتی ہو یا دوسری اینٹی بایوٹک دوائیں دستیاب نہ ہوں۔ اس دوا کے ساتھ پانی اورمشروبات زیادہ استعمال کرنے چاہئیں۔

ذیلی اثرات: عورتوں میں بیسٹ انفیکشن اور بچوں میں پوتڑوں کی جگہ پر ددوڑے ہوسکتے ہیں۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 10 سے 40 ملی گرام فی ملی لیٹر کے وائل، انجکشن کے لیے۔

استعمال کا طریقہ:

زچگی کے بعد یوٹرس کے انفیکشن کے لیے (دیکھیں صفحہ 287)، پٹھوں میں 80 ملی گرام جینٹامائی سن کا انجکشن، دن میں 3 مرتبہ، بخار اترنے کے 48 گھنٹے بعد تک۔

اسقاط کے بعد انفیکشن کے لیے: (دیکھیں صفحہ 410) پٹھوں میں 300 ملی گرام کا انجکشن، دِن میں ایک مرتبہ، بخار اُترنے کے 48 گھنٹے بعد تک اس کے ساتھ دوسری اینٹی بایوٹکس دوائیں بھی ضرور دی جائیں۔

(یا ماں کے ہر کلوگرام وزن پر 5 ملی گرام کے حساب سے انجکشن دیں، دِن میں ایک مرتبہ)۔

نوزائیدہ بچّے میں انفیکشن کے لیے: (دیکھیں صفحہ 295) بچّے کے ہر ایک کلوگرام وزن پر 4 ملی گرام کے حساب سے بچّے کے پٹھوں میں انجکشن، دِن میں 1 مرتبہ، 7 دِن تک، مثلاً 3 کلوگرام کے بچّے کے لیے 12 ملی گرام کا انجکشن، دِن میں 1 مرتبہ۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: ایمپی سلین، بینزائل پینسلین، ڈوکسی سائیکلین، میٹرونائیڈ ازول اور دوسری۔

جاری ...

جینٹامائی سن gentamicin

خبردار: جینٹامائی سن گردوں کو نقصان پہنچا سکتی ہے اور بہراپن پیدا کرسکتی ہے۔ حمل کے دوران ماں کو دی جائے تو ہونے والے بچّے میں جسمانی نقائص ہوسکتے ہیں۔ جن عورتوں کو امائینوگلائیکوسائڈ خاندان کی دواؤں سے الرجی ہو۔ انہیں یہ دوا ہرگز نہ دیں۔

جینشین وائلیٹ gention violet

(کرسٹل وائلیٹ، میتھائل روزانیلینیم کلورائڈ) (crystal violet, methylrosanilinium chloride)

جینشین وائیلیٹ جلد، منہ اور وجائنا کے جلدی فنگس انفیکشن کے خلاف کام کرنے والی جراثیم کش دوا ہے۔

ضروری بات: اگر اس دوا سے جِلد میں کھجلی، خارش پیدا ہوتو دوا کا استعمال روک دیں۔ جس عورت کو بیسٹ انفیکشن ہو اسے بیماری ختم ہونے تک جنسی تعلقات نہیں رکھنے چاہئیں تاکہ جنسی رفیق اس بیماری کے انفیکشن سے محفوظ رہے۔ جینشین وائلٹ سے جِلد اور کپڑوں پر اودے نشان لگ جاتے ہیں۔

عام طور پر کیسے ملتا ہے: 1,0.5 اور 2 فیصد کا مائع، گہرے نیلے رنگ کی دانے داردوا جس کا 1 چمچہ 1/2 لیٹر پانی میں ملاکر 2 فیصد کی مائع دوا تیار کی جاسکتی ہے۔

استعمال کا طریقہ:

نوزائیدہ بچّے کے منہ میں ییسٹ انفیکشن (تھریش) (دیکھیں صفحہ 306) بچّے کا منہ اور ماں کی چھاتیوں کے دونوں نپل 0.25 فیصد کی دوا سے دِن میں 5 مرتبہ صاف کریں۔

وجائنا میں بیسٹ انفیکشن کے لیے (دیکھیں صفحہ 343) صاف سوتی کپڑے کی پٹّی کا شافہ بنا کر اسے 1 فیصد کی دوا میں بھگوئیں اور رات کو یہ شافہ وجائنا کے اندر اوپر کی طرف رکھیں۔ 3 راستوں تک، صبح کو شافہ نکال دیں۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: مائیکونازول، نیسٹےٹن۔

خبردار!

ہائیڈروکارٹی سون
hydro cartisone

(کارٹی سول) (cortisol)

ہائیڈروکارٹی سون، سوجن اور خارش کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ اس سے الرجک شاک کے علاج میں بھی مدد ملتی ہے۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 1 فیصد کی کریم یا مرہم، 10,5 اور 20 ملی گرام کی گولیاں، انجکشن کے لیے مائع، مختلف طاقت کے انجکشن کے لیے پاؤڈر جس سے انجکشن بنایا جاسکے۔

استعمال کا طریقہ:

الرجک شاک کے لیے (دیکھیں صفحہ 488) 500 ملی گرام کا انجکشن پٹھوں میں۔ اگر ضرور ہو تو 4 گھنٹے بعد دوبارہ انجکشن دیں۔ دوسری دوائیں بھی دیں۔

خبردار! حاملہ اور بچّے کو اپنا دودھ پلانے والی عورتوں کو یہ دوا باقاعدگی سے ہرگز استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ صرف ہنگامی حالت میں الرجک شاک کے لیے دی جاسکتی ہے۔

لیڈوکین Lidocaine

(لگنوکین) (lignocaine)

لیڈوکین بے حسی پیدا کرنے والی دوا ہے۔ جسم کے جس حصّے میں اس کا انجکشن لگایا جاتا ہے، وہاں درد کا احساس ختم ہوجاتا ہے۔ چیرے کو سینے یا اپی سیوٹومی کے لیے یا مینوئل ویکیوم اسپریشن کے دوران یہ دوا استعمال کی جاسکتی ہے۔

ضروری بات: دوا کا لیبل دیکھیں: صرف وہ دوا استعمال کریں جس میں اپی نیفرین (epinephrine) شامل نہ ہو، کیوں کہ اپی نیفرین جسم کے اس حصّے میں خون کا دوران روک دیتی ہے جس سے سنگین نقصان ہوسکتا ہے۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 0.5 یا 2.0 فیصد ملی لیٹر طاقت کے انجکشن کے لیے مائع۔

استعمال کا طریقہ:

مقامی طور پر جسم کو سُن کرنے کے لیے، 5 سے 30 ملی لیٹر، 1 فیصد سلوشن کا انجکشن جلد میں لگائیں۔

میگنیشیم سلفیٹ magnesium sulfate

میگنیشیم سلفیٹ، ایکلیمپسیا کی مریض حاملہ عورت میں تشنج یا جھٹکوں کے دورے روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

ضروری بات: میگنیشیم سلفیٹ کا انجکشن لگانے کے لیے بڑی سوئی کی ضرورت ہوتی ہے اور اس سے عورت کو تکلیف ہوسکتی ہے۔ آپ دوا کی خوراک کے 2 حصّے کرسکتی ہیں اور ہر حصّے کی دوا انجکشن کے ذریعے باری باری دونوں کولھوں میں لگاسکتی ہیں۔ اگر آپ کے لیے ممکن ہو تو درد کم کرنے کے لیے لیڈوکین کی ہلکی خوراک بھی دے سکتی ہیں۔

عام طور پر کیسے ملتا ہے: 10 فیصد، 12.5 فیصد، 25 فیصد یا 50 فیصد مائع، انجکشن میں استعمال کے لیے۔

استعمال کا طریقہ:

ایکلیمپسیا کی مریض عورت میں تشنج یا جھٹکوں کے علاج کے لیے (دیکھیں صفحہ 194)، 50 فیصد محلول کی 10 گرام مقدار انجکشن کے ذریعے پٹھوں میں۔ اگر ضروری ہو تو 4 گھنٹے بعد ایک اور انجکشن دیں۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: ڈائی زیپام۔

خبردار! یہ دوا صرف اس وقت استعمال کریں جب عورت کا بلڈ پریشر 160/110 سے زیادہ ہو یا اسے جھٹکوں کے دورے پڑ رہے ہوں۔ اگر اس کے سانس کی رفتار ایک منٹ میں 16 سے کم یا اس نے 4 گھنٹے سے پیشاب نہ کیا ہو تو دوا کا استعمال بند کردیں اور فوراً طبّی مدد حاصل کریں۔

جن عورتوں کو گردے کی کوئی بیماری ہو انہیں میگنیشیم سلفیٹ استعمال نہیں کرنی چاہیے۔

خبردار!

میٹرونائیڈا زول metronidazole

میٹرونائیڈا زول بعض بیکٹیریا، امیبائی پیچش (amoebic dysentry)، ٹرائی کوموناس اور وجائنا کے انفیکشن کے علاج کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

ضروری بات: میٹرونائیڈا زول کے علاج کے دوران شراب کا استعمال متلی اور قے کا سبب بنے گا۔

ذیلی اثرات: منہ کا ذائقہ بگڑا ہوا، گہرے رنگ کا پیشاب، متلی، قے اور سر درد۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 400,250,200 اور 500 ملی گرام کی گولیاں، 500 ملی گرام کا شافہ یا بتی (Insert)، 100 ملی لیٹر کے وائل میں 500 ملی گرام کا انجکشن، 50 ملی لیٹر میں 200 ملی گرام سسپنشن۔

استعمال کا طریقہ:

حمل کے دوران یوٹرس کے انفیکشن کے لیے (دیکھیں صفحہ 192)، 400 سے 500 ملی گرام کی گولی کھانے کے لیے، دن میں 3 مرتبہ، 7 دن تک۔

زچگی کے بعد ہونے والے انفیکشن کے لیے (دیکھیں صفحہ 287)، 400 سے 500 ملی گرام کی گولی، کھانے کے لیے، دن میں 3 مرتبہ، بخار ختم ہونے کے 48 گھنٹے بعد تک۔

یوٹرس کے اندر کسی پروسیجر کے بعد ہونے والے انفیکشن کے لیے (دیکھیں صفحہ 245)، 1 گرام، منہ کے ذریعے، صرف 1 مرتبہ۔ ایموکسی سلین بھی دیں۔ بیکٹیریا سے ہونے والے وجائنوسس (دیکھیں صفحہ 344) یا ٹرائی کوموناس (دیکھیں صفحہ 342) کے لیے، 400 سو سے 500 ملی گرام، کھانے کے لیے، دن میں 2 مرتبہ 7 دن تک، یا 500 ملی گرام کا شافہ وجائنا کے اندر اوپر کی طرف رکھیں، ہر رات، 7 راتوں تک۔

پیلوک انفیکشن کے لیے (دیکھیں صفحہ 341) 400 سے 500 ملی گرام کی گولی کھانے کے لیے، دن میں 3 مرتبہ 14 دن تک۔ اس کے ساتھ دوسری اینٹی بایوٹکس بھی ضرور دیں۔

جاری...

میٹرونائیڈا زول (جاری)

اسقاطِ حمل کے بعد انفیکشن کے لیے (دیکھیں صفحہ 428)، 400 سے 500 ملی گرام کی گولی کھانے کے لیے، دن میں 3 مرتبہ بخار ختم ہونے کے 48 گھنٹے بعد تک۔ اس کے ساتھ دوسری اینٹی بایوٹکس بھی ضرور دیں۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: ایموکسی سیلین، ایمپی سیلین، بینزائل پینیسلین، جینٹامائی سین، ڈوکسی سائیکلین۔

خبردار! بہترین طریقہ یہ ہے کہ حمل کے ابتدائی 3 مہینوں میں میٹرونائیڈا زول استعمال نہ کریں۔ جن عورتوں کو جگر کی کوئی بیماری ہو انہیں یہ دوا استعمال نہیں کرنی چاہیے۔

خبردار!

مائیکونازول miconazole

مائیکونازول، منہ (تھرش)، وجائنا یا جلد میں ہونے والے ییسٹ یا دوسری طرح کے فنگس انفیکشن کے علاج کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

یاد رکھیں: اگر مائیکونازول کے استعمال سے جلد پر سوزش ہو تو دوا بند کردیں۔ جس فرد کو ییسٹ انفیکشن ہو اسے مائیکونازول کے استعمال دوران جنسی تعلقات نہیں رکھنے چاہئیں کیوں کہ اس سے انفیکشن جنسی ساتھی کو منتقل ہوسکتا ہے۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 2 فیصد کی کریم، 100 سے 200 ملی گرام کے شافے۔

استعمال کا طریقہ:

وجائنا میں ییسٹ انفیکشن کے لیے، (دیکھیں صفحہ 347) 200 ملی گرام کا شافہ وجائنا کے اندر اوپر کی طرف رکھیں، ہر رات کو، 3 راتوں تک۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: جینشن وائلٹ، نیسٹےٹن۔

خبردار! حمل کے پہلے 3 مہینوں میں مائیکونازول استعمال نہ کریں۔

میفر پریسون miferpristone

پہلے 9 ہفتوں میں حمل ختم کرنے کے لیے میفر پریسون، مائی سو پرسول یا دوسری دواؤں کے ساتھ استعمال کی جاسکتی ہے۔

ضروری بات: جب یہ دوا استعمال کی جائے تو اچھا یہ ہوگا کہ قریب میں کوئی اسپتال ہوتا کہ اگر یوٹرس پوری طرح خالی نہ ہو تو طبّی مدد حاصل کی جاسکے۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 200 ملی گرام کی گولیاں۔

استعمال کا طریقہ:

میزوپروسول کے ساتھ استعمال کرنے کا طریقہ نیچے دیکھیں۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: میزوپروسول۔

خبردار! اگر اس دوا سے یوٹرس پوری طرح خالی نہ ہو تو یوٹرس کی صفائی کے لیے ایم وی اے یا ڈی اینڈ سی کا طریقہ استعمال کیا جائے۔

میزوپروسول misoprostol

میزوپروسول، اسقاطِ حمل کے بعد بہت زیادہ خون بہنے کو روکنے اور یوٹرس خالی کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

ضروری بات: حمل ختم کرنے کے لیے میزوپروسول عام طور پر ایک اور دوا میفر پریسون کے ساتھ دی جاتی ہے۔ اگر یوٹرس خالی کرنے کے لیے صرف میزوپروسول استعمال کی جائے تو یہ یوٹرس پوری طرح صاف نہیں کرے گی۔ میزوپروسول کے ذریعے اسقاطِ حمل میں کئی گھنٹوں سے کئی دن تک لگ سکتے ہیں۔ ایک نامکمل اسقاط کے بعد، میزوپروسول یوٹرس کو پوری طرح خالی کرسکتی ہے اور عورت کی جان بچاسکتی ہے۔

دوا دینے سے پہلے اگر میزوپروسول کی گولیوں کو پانی میں بھگولیا جائے تو دوا کا اثر بڑھ جاتا ہے۔

ذیلی اثرات: متلی، قے، دست، سر درد۔ اگر ماں بچّے کو اپنا دودھ پلا رہی ہے تو بچّے کو بھی قے اور دستوں کی بیماری ہوسکتی ہے۔

جاری ...

میزوپروسول (جاری)

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 100 سے 200 گرام کی گولیاں۔

استعمال کا طریقہ:

پلیسینٹا باہر نکالنے کے لیے (دیکھیں صفحہ 242)، 600 مائیکرو گرام کی گولیاں، کھانے کے لیے۔

زچگی کے بعد بہت زیادہ بہنے والا خون روکنے کے لیے: (دیکھیں صفحہ 245)، 100 مائیکرو گرام کی گولی مقعد میں رکھیں۔

نامکمل اسقاط کے لیے (دیکھیں صفحہ 426) 800 مائیکرو گرام دوا وجائنا کے اندر، اوپر کی طرف رکھیں۔ اگر ضروری ہو تو یہ خوراک 24 گھنٹے بعد دوبارہ دی جاسکتی ہے۔

میزوپروسول اور میفی پریسون کے ذریعے اسقاطِ حمل کے لیے (دیکھیں صفحہ 428) 200 ملی گرام میفر پریسون کی گولی کھانے کے لیے دیں اور 2 دن بعد 800 مائیکرو گرام مائی سو پروسول وجائنا کے اندر اوپر کی طرف رکھیں۔

یا اگر آپ کے پاس میفر پریسون نہ ہو تو 800 مائیکرو گرام میزوپروسول وجائنا میں رکھیں، ہر روز 1 مرتبہ، 2 دن تک۔ اگر یوٹرس پوری طرف صاف نہ ہو تو طبّی مدد حاصل کرنے کے لیے تیار رہیں۔

خبردار! حمل کے 3 مہینے بعد یوٹرس خالی کرنے (حمل ختم کرنے) کے لیے میزوپروسول استعمال نہ کریں۔

لیبر شروع کرانے یا لیبر کو بڑھانے کے لیے میزوپروسول استعمال نہ کریں۔ اس سے یوٹرس پھٹ سکتا ہے۔

نیسٹے ٹن nystatin

نسٹے ٹن ییسٹ اور دوسری طرح کے فنگس انفیکشن کے خلاف استعمال کی جاتی ہے جو منہ (تھرش)، وجائنا اور جِلد پر ہوتے ہیں۔

جس مریض کو ییسٹ انفیکشن ہو اسے نسٹے ٹن کے استعمال کرنے کے دوران جنسی عمل نہیں کرنا چاہیے تا کہ جنسی ساتھی انفیکشن سے محفوظ رہے۔

نیسٹے ٹن صرف کینڈیڈا ییسٹ انفیکشن پر اثر کرتی ہے، جبکہ مائیکونازول دوسری طرح کے فنگس انفیکشنز کے خلاف بھی کام کرتی ہے۔

ذیلی اثرات: دست اور معدے کی خرابی۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: شافہ، چوسنے والی گولی کھانے کے لیے، اور 100,00 یونٹ کی کریم، مائع 100,000 یونٹس فی ملی لیٹر۔

استعمال کا طریقہ:

منہ یا حلق کے انفیکشن کے لیے، 1 ملی لیٹر مائع منہ میں لیں۔ اسے منہ میں دونوں طرف 1 منٹ تک اِدھر اُدھر گھمائیں اور پھر پی لیں۔ یہ عمل دن میں 3 سے 4 مرتبہ کریں، 5 دن تک۔

وجائنا کے انفیکشن کے لیے: (دیکھیں صفحہ 343) 100,000 یونٹس کا ایک شافہ ہر رات وجائنا میں رکھیں، 14 راتوں تک۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: جینیشن وائلٹ، مائیکونازول۔

اوکسی ٹوسن oxytocin

اوکسی ٹوسن یوٹرس کے پٹھوں اور اس کی خون کی رگوں کو سکیڑتی ہے اور اسقاطِ حمل یا زچگی کے بعد یوٹرس اور اس کی رگوں سے بہت زیادہ بہنے والے خون کو کنٹرول کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 1 ملی لیٹر میں 10 یونٹس، انجکشن کے لیے۔

استعمال کا طریقہ:

پلیسینٹا باہر نکالنے کے لیے (دیکھیں صفحہ 242) یا بچّے کی پیدائش کے بعد خون روکنے کے لیے (دیکھیں صفحہ 245)، 10 یونٹس دوا کا انجکشن پٹھوں میں لگائیں، اگر ضرورت ہو تو 10 منٹ بعد دوسرا انجکشن لگائیں۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: ارگومیٹرین، میزوپروسول۔

خبردار!: لیبر شروع کرانے یا انہیں تیز کرنے کے لیے آکسی ٹوسن استعمال نہ کریں۔

آکسی ٹوسن سے یوٹرس اتنی شدّت سے سکڑتا ہے کہ یہ پھٹ سکتا ہے۔

یہ دوا اسقاطِ حمل کے لیے ہرگز استعمال نہ کریں کیوں کہ حمل ختم کرنے سے پہلے یہ ماں کو ختم کرسکتی ہے۔

پیراسیٹامول paracetamol

(ایسے ٹا مینوفین) (acetamiophen)

پیراسیٹامول درد اور بخار کم کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ یہ درد دُور کرنے والی سب سے محفوظ دواؤں میں سے ایک ہے۔

ضروری بات: پیراسیٹا مول بیماری ختم نہیں کرتی، یہ صرف درد یا تکلیف کو کم کرتی ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ درد یا بخار کی وجہ تلاش کی جائے اور اسی کا علاج کیا جائے۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 325,100 اور 500 ملی گرام کی گولیاں، 120 اور 160 ملی لیٹر فی 5 ملی لیٹر کی پینے کی دوا۔

استعمال کا طریقہ:

500 سے 1000 ملی گرام کی گولیاں کھانے کے لیے، ہر 4 سے 6 گھنٹے بعد۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: اسپرین یا آئبو پروفین بھی اثر کرسکتی ہے لیکن یہ دونوں دوائیں حمل میں استعمال نہ کریں۔

خبردار! جس عورت کے جگر یا گردوں کو کوئی نقصان پہنچ چکا ہو، اسے پیراسیٹامول ہرگز استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ اگر یہ دوا شراب کے ساتھ یا شراب پینے کے بعد باقاعدہ استعمال کی جائے تو جگر اور گردوں کو نقصان پہنچاتی ہے۔

پروکین پینیسلین procine penicillin

(بینزائل پینیسلین پروکین، پی اے ایم) (benzylpenicilline, procine, PAM)

پروکین پینیسلین، پینیسلین گروپ کی دواؤں میں سے ہے جو درمیانی مدّت سے طویل مدّت تک اثر کرتی ہے۔ یہ دوا یوٹرس اور دوسرے انفیکشنز کے علاج کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

ضروری بات: اگر پروبینے سڈ کے ساتھ لی جائے تو خون میں پینیسلین کا اثر بڑھ جاتا ہے اور زیادہ عرصے رہتا ہے، جس سے علاج زیادہ مفید ہوتا ہے۔ الرجی ردِعمل کے علاج کے لیے تیار رہیں، (دیکھیں صفحہ 488)۔

ذیلی اثرات: عورتوں میں ییسٹ انفیکشن اور بچوں میں پوتڑوں کی جگہ پر ددوڑے ہوسکتے ہیں۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 300,000 اور 400,000 اور 600,000 یونٹس کے وائلز، انجکشن کے لیے انجکشن میں ملانے کے لیے پاوڈر، جس میں 1 گرام = 1 ملین یونٹس۔

استعمال کا طریقہ:

حمل کے دوران سنگین انفیکشن کے لیے: (دیکھیں صفحہ 192) 1.2 یونٹس کا انجکشن پٹھوں میں لگائیں۔ اگر ضرورت ہو تو 12 گھنٹے بعد دوسرا انجکشن لگائیں۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: ایمپی سیلین، بینزائل پینیسلین۔

خبردار!: جن عورتوں کو دمے کی شکایت ہو، اس دوا سے انہیں دمے کا دورہ پڑسکتا ہے۔

یہ دوا، ٹیٹرا سائیکلین کے ساتھ ہرگز استعمال نہ کریں۔

جن عورتوں کو پینیسلین گروپ کی دواؤں سے الرجی ہو انہیں پروکین پینیسلین ہرگز نہ دیں۔

خبردار!

پرومیتھازین promethazine

پرومیتھازین ہسٹامین کو روکنے والی دوا ہے جو الرجی اور الرجی شاک کے علاج کے لیے دی جاتی ہے۔

ذیلی اثرات: ناک اور منہ میں، خشکی دھندلا نظر آنا، جسم کے بعض حصوں مثلاً چہرے یا آنکھ کا جسم کا پھڑکنا۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 10، 12.5 اور 25 ملی گرام کی گولیاں، 5 ملی گرام فی 5 ملی لیٹر کا شربت 1 ملی لیٹر میں 25 ملی گرام کے ایمپیولز، انجکشن کے لیے۔

استعمال کا طریقہ:

الرجی کے درمیانے ردعمل کے لیے : (دیکھیں صفحہ 488) 25 ملی گرام کی گولی کھانے کے لیے، اگر ضرورت ہو تو 6 گھنٹے بعد دوسری خوراک دیں۔

الرجی شاک کے لیے (دیکھیں صفحہ 488) 50 ملی گرام کا انجکشن پٹھوں میں لگائیں۔ ضرورت ہو تو 6 گھنٹے بعد دوسرا انجکشن لگائیں۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: ڈائی فین ہائیڈرمن۔

خبردار!: پرومیتھازین کی گولی کھانا سب سے اچھا طریقہ ہے۔ صرف الرجی کے شدید ردِعمل یا الرجی شاک کی صورت میں انجکشن لگائیں۔

ہنگامی حالت میں اس دوا کا استعمال ٹھیک ہے لیکن حمل یا بچّے کو دودھ پلانے کے دوران اسے باقاعدہ استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

ٹیٹانس اینٹی ٹوکسن tetanus antitoxin

(امیونوگلوبیولن) (tetanus immunoglobullin)

ٹیٹانس اینٹی ٹاکسن اور ٹیٹانس امیونوگلوبیولن ایک جیسی دوائیں ہیں جو ان عورتوں کو دی جاسکتی ہیں جنھیں تشنج ہوگیا ہو اور جنھیں تشنج کا ٹیکا (یعنی ٹیٹانس ٹوکسائڈ ویکسین) نہیں لگا۔

جاری ...

ٹیٹانس اینٹی ٹوکس (جاری)

ضروری بات: بہت سے لوگوں کو ٹیٹانس اینٹی ٹوکسن سے الرجی ہوتی ہے۔ انہیں ٹیٹانس اینٹی ٹوکسن دینے سے 15 منٹ پہلے ڈائی فین ہائیڈرامن جیسی الرجی روکنے والی دوا دی جاسکتی ہے۔

اینٹی ٹوکسن یا امیونوگلوبیولن دینے کے 4 ہفتے بعد ٹیٹانس ویکسین شروع کریں۔ اگر آپ کے لیے یہ ممکن نہ ہو کہ 4 ہفتے بعد اس عورت کے پاس جاسکیں تو ویکسین کا ٹیکا اسی دن لگایا جاسکتا ہے جس روز اینٹی ٹوکسن یا امیونوگلوبیولن دی گئی ہے۔ لیکن یہ خیال رکھیں کہ جس جگہ ٹیٹانس اینٹی ٹوکسن کا ٹیکا لگایا ہے وہاں اینٹی ٹوکسن یا ٹیٹانس اینٹی امیونوگلوبیولن کا انجکشن نہ لگائیں— ورنہ تشنج کی ویکسین کام نہیں کرے گی۔

ذیلی اثرات: الرجی۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: ٹیٹانس اینٹی ٹوکسن 1,500، 20,000، 40,000 اور 50,000 یونٹس کے وائلز میں آتی ہے۔ ٹیٹانس امیونوگلوبیولن 250 یونٹس کے وائلز میں آتی ہے۔

استعمال کا طریقہ:

ایسی زخمی عورت کے لیے جس کو زخم کی وجہ سے تشنج کا خطرہ ہو (مثلاً غیر محفوظ اسقاط، دیکھیں صفحہ 431) اور جسے پہلے تشنج کا ٹیکا نہ لگا ہو: 1,500 یونٹس ٹیٹانس اینٹی ٹوکسن کا انجکشن پٹھوں میں۔

یا 250 یونٹس ٹیٹانس امیونوگلوبیولن کا انجکشن پٹھوں میں۔

اگر عورت میں تشنج کی علامات نظر آنے لگیں۔

50,000 یونٹس ٹیٹانس اینٹی ٹوکسن کا انجکشن پٹھوں میں۔

یا 5000 یونٹس ٹیٹانس امیونوگلوبیولن کا انجکشن پٹھوں میں۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: بینزائل پینیسلین، ٹیٹانس ٹاکسائڈ ویکسین۔

خبردار! ٹیٹانس یا تشنج انسان کو آسانی سے مار سکتا ہے۔ طبّی مدد فوراً حاصل کریں، خواہ آپ نے مریض کو اینٹی ٹاکسین یا امیونوگلوبیولن کا انجکشن دیا ہو۔

ٹیٹانس ٹوکسوئیڈ ویکسین

(tetanus toxide vaccine)

ٹیٹانس ٹوکسوئڈ ویکسین، ٹیٹانس کے انفیکشن سے بچاؤ کے لیے حفاظتی ٹیکے کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ یہ حمل کے دوران یا حمل کے بعد، اسقاط کے بعد یا لڑکی/عورت کی ختنہ کے بعد دی جاسکتی ہے۔ اگر حمل کے دوران عورت کو اس کے 2 انجکشن (یا بہتر ہے کہ 3 انجکشن) لگائے جائیں تو اس کا بچہ بھی اس خطرناک انفیکشن سے محفوظ رہتا ہے۔

ضروری بات: ٹیٹانس سے بچاؤ کا حفاظتی ٹیکا ہر بچّے یا بچی کو 5 سال کی عمر تک حفاظتی ٹیکوں کے پروگرام ڈی پی ٹی کے دوران لگنا چاہیے۔ ڈی پی ٹی کے 3 حفاظتی ٹیکے، ٹیٹانس کے بچاؤ کے لیے حفاظتی ٹیکوں کے برابر ہیں۔

ذیلی اثرات: درد، انجکشن کی جگہ کا سُرخ ہونا، جسم گرم ہونا، ہلکی سی سوجن۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: ایک خوراک (0.5 ملی لیٹر) کا ایمپل انجکشن کے لیے یا انجکشن کے لیے مائع۔

استعمال کا طریقہ:

زندگی بھر کے لیے ٹیٹانس سے بچاؤ کے لیے (دیکھیں صفحہ 107) 0.5 ملی لیٹر کا حفاظتی انجکشن بازو کے اوپر کے پٹھوں میں 5 مرتبہ لگنا چاہیے اور ہر 10 سے بعد 1 بوسٹر انجکشن لگنا چاہیے۔

پہلا انجکشن .... پیدائش کے بعد جتنی جلد ممکن ہو۔
دوسرا انجکشن .... پہلے انجکشن کے 2 سے 4 ہفتے بعد
تیسرا انجکشن .... دوسرے انجکشن کے 3 سے 6 ماہ بعد
چوتھا انجکشن .... تیسرے انجکشن کے ایک سال بعد
پانچواں انجکشن .... چوتھے انجکشن کے ایک سال بعد۔
بوسٹر .... پانچویں انجکشن کے 10 سال بعد۔

اگر عورت ٹیٹانس کے خطرے سے دوچار ہوچکی ہو تو انفیکشن سے بچاؤ کے لیے (دیکھیں صفحہ 431)، 0.5 ملی لیٹر کا انجکشن لگائیں۔ اس کے ساتھ 1500 یونٹس کا ٹیٹانس اینٹی ٹوکسن کا انجکشن بھی ضروری دیں۔

خبردار!

ٹیٹرا سائیکلین tetracycline

ٹیٹرا سائیکلین، ٹیٹرا سائیکلین گروپ کی اینٹی بایوٹک دوا ہے جو متعدد قسم کے انفیکشنز کے علاج کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ یہاں ہم اسے صرف نوزائیدہ بچّے کو اندھے پن سے بچانے کے لیے استعمال کرنے کا مشورہ دے رہے ہیں۔

عام طور پر کیسے ملتی ہے: 1 فیصد کا مرہم

استعمال کا طریقہ:

نوزائیدہ بچّے کی آنکھوں کے علاج کے لیے (دیکھیں صفحہ 275)، پیدائش کے بعد ہر آنکھ میں 1 فیصد کا مرہم لگائیں۔ پیدائش کے بعد 2 گھنٹوں کے اندر اندر، صرف 1 مرتبہ۔

دوسری دوائیں جو اثر کرسکتی ہیں: اریتھرومائی سِن، آئیوڈین۔

خبردار! حمل اور بچّے کو دودھ پلانے کے عرصے میں ٹیٹرا سائیکلیں کا استعمال خطرناک ہوسکتا ہے۔

خاندانی منصوبہ بندی کی گولیاں

خاندانی منصوبہ بندی کے لیے جو گولیاں کھائی جاتی ہیں اِن میں سے اکثر میں ایسے 2 ہارمونز ہوتے ہیں جو عورت کے جسم میں قدرتی طور پر موجود ہوتے ہیں۔ ان ہارمونز کو ایسٹروجن (ایتھینائل ایسٹرا ڈیول /ethinyl estradiol) اور پروجیسٹین (لیوونارجیسٹرل /levonorgestrel) کہتے ہیں۔ خاندانی منصوبہ بندی کی گولیوں میں یہ دونوں ہارمونز مختلف طاقت کے ساتھ ہوتے ہیں۔ یہ گولیاں کئی مختلف تجارتی (برانڈ) ناموں سے بازار میں ملتی ہیں۔ بعض گولیوں کے تجارتی نام اگلے صفحے پر دیے گئے ہیں۔

جن گولیوں میں دونوں ہارمونز برابر کی تعداد میں ہوتے ہیں وہ استعمال میں محفوظ بھی ہوتی ہیں اور وہ اکثر عورتوں میں سب سے اچھی طرح کام بھی کرتی ہیں۔ یہ ''کم تعداد'' والی گولیاں گروپ 2،1 اور 3 میں مل سکتی ہیں۔ اچھے اثر کے لیے اور خون کے دھبوں (ماہواری کے دنوں کے سوا، عام دنوں میں بہت ہلکا سا خون آنا) کو کم سے کم کرنے کے لیے خاندانی منصوبہ بندی کی گولیاں، ہر روز، ایک ہی وقت پر کھانی چاہییں، خاص طور پر وہ گولیاں جن میں ہارمونز کی مقدار کم ہوتی ہے۔ اگر 3 یا 4 مہینے کے بعد بھی خون کے دھبے بدستور رہیں تو گروپ 3 میں دی گئی گولیاں آزمائیں۔ اگر 3 مہینوں کے بعد بھی شکایت دور نہ ہو تو گروپ 4 کی گولیوں میں سے کوئی گولی استعمال کریں۔

ایک اصول یہ ہے کہ جو عورت خاندانی منصوبہ بندی کی گولیاں استعمال کرتی ہے، ماہواری میں اس کا خون کم بہتا ہے۔ یہ بات ان عورتوں کے لیے خاص طور پر فائدہ مند ہے جو پہلے ہی خون کی کمی، یعنی اینیمیا کا شکار ہوں۔ اگر کسی عورت کو کئی مہینے تک ماہواری نہ آئے یا وہ ماہواری کے دوران بہت کم خون آنے کی وجہ سے پریشان ہو تو اسے گروپ 4 کی گولیوں میں سے کوئی گولی استعمال کرنی چاہیے جن میں ایسٹروجن زیادہ ہے۔ جس عورت کو ماہواری میں بہت زیادہ خون آتا ہے یا ماہواری شروع ہونے سے پہلے جس کی چھاتیوں میں درد ہوتا ہے اسے گروپ 3 کی گولیاں کھانی چاہئیں جن میں ایسٹروجن کم اور پروجیسٹن زیادہ ہوتا ہے۔

جو عورت گروپ 3 کی گولیاں استعمال کرتی ہو، اور اسے ماہواری نہ آئے یا خون کے دھبے نظر آئیں یا کوئی اور گولیاں استعمال کرنے سے پہلے حاملہ ہوگئی ہو وہ تھوڑا سا زیادہ ایسٹروجن والی گولی استعمال کرسکتی ہے۔ یہ ''زیادہ مقدار'' والی گولیاں، گروپ 4 میں دی گئی ہیں۔

جو عورتیں بچّے کو اپنا دودھ پلاتی ہوں یا جو سردرد یا بلڈ پریشر کی شکایت کی وجہ سے عام گولیاں استعمال نہ کرسکتی ہوں وہ صرف پروجسٹین والی گولی استعمال کرسکتی ہیں۔ ایسی گولیوں کے نام گروپ 5 میں دیے گئے ہیں، انہیں ''مِنی پلز'' (چھوٹی گولیاں) بھی کہا جاتا ہے۔

صرف پروجسٹین والی گولی ہر روز ایک مقررہ وقت پر کھانی چاہیے، خواہ ماہواری جاری ہو۔ ماہواری عام طور پر بے قاعدہ ہوتی ہے۔ اگر عورت صرف ایک گولی کھانا بھی بھول جائے تو حمل ٹھہرنے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

گروپ 1 – ٹرائی فیسک پلز
Group 1- triphasic pills

ان گولیوں میں ایسٹروجن اور پروجسٹین، دونوں کی کم مقدار اس طرح ملی ہوتی ہے جو پورے مہینے کے دوران تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ چوں کہ دونوں ہارمونز کی مقدار تبدیل ہوتی رہتی ہے، اس لیے ضروری ہے کہ گولیاں ترتیب میں کھائی جائیں۔

تجارتی نام

لوگے نون	(Logynon)
سائنوپنیز	(Synopnase)
ٹرائی سائیکلین	(Tricyclen)
ٹرائی نورڈیول	(Trinordiol)
ٹرائی نووم	(Trinovum)
ترائی کوئلر	(Triquilar)
ٹرائی فیسل	(Triphasil)

گروپ 2– کم مقدار والی گولیاں
Group 2- low dose pills

ان گولیوں میں ایسٹروجن کی مقدار کم ہوتی ہے (35 مائیکروگرام ایسٹروجن ''ایتھنائل ایسٹرا ڈیول'' یا 50 مائیکروگرام ایسٹروجن ''میسٹرانول'')۔ اس کے ساتھ پروجسٹین ایک خاص مقدار میں ملا ہوتا ہے اور یہ مقدار پورے مہینے ایک رہتی ہے۔

تجارتی نام

بریوی کون	(Brevicon) 1+35
نیوکون	(Neocon)
نوری ڈے	(Noriday) 1+50
نوری من	(Norimin)
نوری نائل	(Norinyl) 1+50, 1+35
آرتھونووم	(Ortho-Novum) 1/50,1/35
اووس مین	(Ovysmen) 1/35
پرلے	(Perle)

گروپ 3 – کم مقدار والی گولیاں
Group 3- low dose pills

ان گولیوں میں پروجسٹین کی مقدار زیادہ اور ایسٹروجن کی مقدار کم (30 یا 35 مائیکروگرام ایسٹروجن ''ایتھینائل ایسٹرا ڈیول'' ہوتی ہے۔

تجارتی نام:

لوفیمینل	(Lo-Femenal)
لو۔اوورل	Lo-Ovral
مائیکروگائنون	Microgynon 30 30
مائیکرواولر	Microvolar
نورڈیٹ	Nordette

گروپ 4–زیادہ مقدار والی گولیاں
Group 4- high dose pills

اِن گولیوں میں ایسٹروجن کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ ایسٹروجن ''ایتھائل ایسٹرا ڈایول کی مقدار 50 مائیکروگرام) جبکہ اکثر میں پروجسٹن کی مقدار بھی زیادہ ہوتی ہے۔

تجارتی نام:

ڈینوول	Denoval
اوورل	Ovral
فیمی نل	Femenal
پرائم اوولر	Primovlar
نیوگائنون	Neogynon

گروپ 5–صرف پروجسٹن والی گولیاں
Group5- progestin only pill

ان گولیوں میں جنہیں ''منی پلز'' بھی کہا جاتا ہے صرف پروجسٹن ہوتی ہے۔

تجارتی نام:

فیمولون	Femulon
مائیکرونور	Micronor
نورکیوڈی	Nor-QD

ان تجارتی ناموں سے ملنے والی دوائیں حمل کو ہنگامی طور پر روکنے کے لیے بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔ →

مائیکرولیوٹ	Microlut
مائیکروول	Microvol
نیوجسٹ	Neogest
نیوجیسٹون	Neogeston
اوورٹ	Ovrette